DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 782

DATED. 09-09-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

***for* (Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 09.09.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	محکمہ صحت میں ڈی ایچ آئی ایس کا نفاذ اہم پیشرفت ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	پانی کا ضیاع روکنے کیلئے مربوط حکمت عملی ناگزیر ہے، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
04	بلوچستان کے عوام صحت کی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، بخت کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
05	ملک دشمن عناصر کیخلاف یکجا ہو کر کردار ادا کرنا ہوگا، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
06	ہم حاکم نہیں عوام کے خادم ہیں، محمد خان لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
07	سرکاری ملازمین فرائض ایمانداری سے انجام دیں، مشیر ماحولیات	مشرق ودیگر اخبارات
08	ملکی سلامتی خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، سردار کوہیار ڈومکی	جنگ ودیگر اخبارات
09	آئی جی ایف سی سے ٹرانسپورٹر کی ملاقات، مسائل سے آگاہ کیا	جنگ ودیگر اخبارات
10	حاجی خلیل الرحمان تجربہ کار اور باوقار صحافی تھے، شاہد رند	جنگ ودیگر اخبارات
11	پنجگور چیدگی بارڈر مارکیٹ کا باضابطہ افتتاح کر دیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
12	جرائم کے تدارک کو یقینی اور ملزمان کو گرفتار کیا جائے، ڈی آئی جی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
13	لسبیلہ کے معدنی وسائل بروئے کار لانے کیلئے موثر اقدامات کئے جائینگے، کمشنر سائرہ عطاء	جنگ ودیگر اخبارات
14	تین سال میں اسکول جانے والے بچوں کے تناسب میں اضافہ ہوا، سیکرٹری تعلیم	جنگ ودیگر اخبارات
15	سنڈیمن پروونشل ہسپتال کے اسپیشل آڈٹ 23-2022 پیراز کا جائزہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	نوجوانوں کو ہتھیار سے دور علم وہنر سے لیس کرنا ناگزیر ہو چکا، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
17	اضافی ٹیکسز و پابندیوں نے تجارت کو تقریباً ناممکن بنا دیا، مالک بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
18	قمرالدین کاریز کو گیٹ وے بنانے کا مقصد تجارتی روابط کو فروغ دینا تھا، انجمن تاجران	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

مستونگ وواشک میں فورسز کی کارروائیاں 6 دہشتگرد ہلاک، کوئٹہ جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی 6 ملزمان گرفتار اسلحہ برآمد، مستونگ شوہر نے بیوی پر تیزاب پھینک دیا، خاتون شدید زخمی، ڈھاڈر بی ایچ یو میں دن دہاڑے مسلح ڈکیتی طبی عملہ پر غمال، نصیرآباد فائرنگ کے تبادلے کے بعد دو ملزمان گرفتار

عوامی مسائل:

چاغی تندو مالکان کی من مانیاں روٹی کی قیمت میں 10 روپے اضافہ، صوبہ بھر میں میونسپل سروسز کی بندش سے صفائی کی صورت حال ابتر ڈیلی ویجیز ملازمین میں نان شبینہ کے محتاج

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 09.09.2026

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کی بحالی کیلئے حکومت بلوچستان کا قابل ستائش اقدام** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ حکومت بلوچستان نے کوئٹہ شہر کی ماضی کی خوبصورتی بحال کرنے کیلئے جامع حکمت عملی پر عملدرآمد کا فیصلہ کیا ہے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل، 7 منصوبوں پر کام جاری جبکہ 5 نئے منصوبوں کی تجویز دی گئی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی اور جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے جاری منصوبوں پر کام مزید تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ نئے منصوبوں پر بلا تاخیر کام شروع کیا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے شہر کی ترقی، خوبصورتی اور بنیادی سہولیات کی بہتری پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا کوئٹہ کو جدید، خوبصورت اور بہتر سہولیات سے آراستہ شہر بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے کوئٹہ کی تاریخی شناخت اور ماضی کی خوبصورتی کی بحالی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے شہر کی تزئین و آرائش کے منصوبوں کو نتیجہ خیز بنایا جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے منصوبوں میں معیار اور رفتار دونوں کو یقینی بنایا جائے ترقیاتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، کوئٹہ میں سڑکوں، انفراسٹرکچر اور شہری سہولیات کی بہتری کے ساتھ شہر کو خوبصورت بنانے پر بھی خصوصی توجہ دی جائے کوئٹہ کی ترقی محض تعمیراتی منصوبوں تک محدود نہیں، شہر کو ایک منظم اور خوبصورت صوبائی دارالحکومت بنایا ہمارا مقصد ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Coastal Planning" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ آزادی، بلوچستان نیوز اور باخبر کوئٹہ نے " **کھلے خشک دودھ کی فروخت پر پابندی ،ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں** "کے عنوان سے ہمایوں ارشد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز اور زمانہ کوئٹہ نے "**تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر ۔۔۔خواتین کو ہنر مند بنانے کی جانب اہم قدم** "کے عنوان سے چاکر بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز، باخبر، زمانہ اور قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں تعلیمی اصلاحات :روشن مستقبل کی جانب عملی پیش رفت** "کے عنوان سے شیخ عبدالرزاق کا مضمون تحریر کیا ہے

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 09 SEP 2026 Page No. 1

محکمہ صحت میں ڈی ایچ آئی ایس کا نفاذ اہم پیشرفت ہے، گورنر

سسٹم نافذ کرنا پورے نظام صحت کو مضبوط، مستحکم اور جدید بنیادیں فراہم کرنے کے مترادف ہے، وزیر صحت سے بات چیت

صوبے میں سیاحت اور ثقافت کو فروغ دے کر سرمایہ کاروں کو راغب کیا جاسکتا ہے، گفتگو، نوابزادہ زرین مگسی کی ملاقات

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ملاقات کی، جس میں صوبے میں صحت عامہ کی مجموعی صورتحال، صحت کے مراکز کی کارکردگی، ادویات کی دستیابی، ڈاکٹرز و پیرامیڈیکل اسٹاف کی حاضری اور صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات خصوصاً ڈیجیٹلائزڈ ہیلتھ انفارمیشن سسٹم پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل ....

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ کسی بھی وزارت میں نئی اصلاحات متعارف کرانا متعلقہ وزیر اور ان کی پوری ٹیم کی بصیرت، موجودہ حالات کا ادراک اور مستقبل قریب کی ضروریات سے آگاہی کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں ڈیجیٹلائزڈ ہیلتھ انفارمیشن سسٹم کا نفاذ پورے نظام صحت کو مضبوط، مستحکم اور جدید بنیادیں فراہم کرنے کے مترادف ہے۔ گورنر نے کہا کہ نیوراما سینٹر کے قیام اور ضلعی سطح پر ہسپتالوں، بنیادی مراکز صحت، لیبر رومز اور دیگر طبی سہولیات کی فعالیت کو ڈیجیٹل نظام کے ذریعے مانیٹر کرنا ایک اہم پیش رفت ہے۔ دریں اثناء گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت و ثقافت نوابزادہ زرین مگسی نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی جسمیں بلوچستان میں ثقافت، سیاحت، مادری زبانوں، ادب وفن کے فروغ سمیت صوبے کے ثبت ایج کو اجاگر کرنے کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان اپنے قدیم تہذیبی ورثے، تاریخی مقامات، طویل ساحلی پٹی اور نایاب پرندوں و جانوروں کے باعث دنیا بھر کے سیاحوں کیلئے ایک پرکشش مقام رکھتا ہے۔ صوبے میں سیاحت اور ثقافت کو منظم انداز میں فروغ دیکر نہ صرف سرمایہ کاری کو راغب کیا جاسکتا ہے بلکہ مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

سیاحت کے فروغ کیلئے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے، گورنر

صوبے میں سیاحت وثقافت کوفروغ دیکر سرمایہ کاری کو راغب کیا جاسکتا ہے زرین مگسی سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) گورنر جعفر خان مندوخیل سے پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت وثقافت نوابزادہ زرین مگسی نے ملاقات کی جس میں بلوچستان میں ثقافت، سیاحت، مادری زبانوں،

بقیہ نمبر 67 صفحہ 5 پر

ادب وفن کے فروغ سمیت صوبے کے ثبت ایج کو اجاگر کرنے کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ بلوچستان اپنے قدیم تہذیبی ورثے، تاریخی مقامات، طویل ساحلی پٹی اور نایاب پرندوں و جانوروں کے باعث دنیا بھر کے سیاحوں کیلئے ایک پرکشش مقام رکھتا ہے۔ صوبے میں سیاحت اور ثقافت کو منظم انداز میں فروغ دیکر نہ صرف سرمایہ کاری کو راغب کیا جاسکتا ہے بلکہ مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے صوبائی پارلیمانی سیکرٹری پر زور دیا کہ ثقافت اور سیاحت کے فروغ کے ساتھ بلوچستان کی مادری زبانوں، شعراء، ادیبوں، فنکاروں اور دانشوروں کی حوصلہ افزائی کیلئے باقاعدگی سے سیمینارز اور ثقافتی پروگراموں کا انعقاد کیا جائے۔ ہم نے اپنے تمام سیاسی کیریئر میں پارلیمانی سیاست کے ساتھ ساتھ ادب اور میڈیا سے وابستہ افراد کے ساتھ ہمیشہ قریبی تعلقات قائم رکھے ہیں۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 بدھ 26 ربیع الاوّل 1448ھ 9 ستمبر 2026ء نمبر 246

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، سرفراز بگٹی

حکومت کوئٹہ کو خوبصورت اور جدید صوبائی دارالحکومت بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی، اجلاس

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں، 7 منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | بدھ 26 ربیع الاول 1448ھ 09 ستمبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 58

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2000@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 40 روپے

معیار، رفتار اور شفافیت ترجیح، کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ہر صورت یقینی بنائی جائے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے، شہر کی ترقی اور خوبصورتی پورے بلوچستان کی شناخت سے جڑی ہے، منصوبوں میں تاخیر سے گریز کیا جائے، نئے تجویز کردہ منصوبوں پر بھی بلاتاخیر کام شروع کرنے کی ہدایت

حکومت کوئٹہ کو ایسا خوبصورت اور منظم شہر بنانے کے لیے پرعزم ہے جہاں بنیادی سہولیات میسر ہوں اور صوبائی دارالحکومت اپنی تاریخی و ثقافتی شناخت کے ساتھ ایک جدید شہر کے طور پر بھی نمایاں ہو

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے حوالے سے اہم اجلاس، صوبائی دارالحکومت کی ترقی، خوبصورتی اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے حوالے سے اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے تحت 12 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں، 7 منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ 5 نئے منصوبے بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جاری منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے نئے تجویز کردہ منصوبوں پر بھی بلاتاخیر کام شروع کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے، شہر کی ترقی اور خوبصورتی پورے بلوچستان کی شناخت سے جڑی ہوئی ہے۔ حکومت کوئٹہ کو ایک بہتر، خوبصورت اور جدید صوبائی دارالحکومت بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کی ماضی کی خوبصورتی اور تاریخی شناخت کی بحالی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ شہر میں بنیادی شہری سہولیات کی بہتری، انفراسٹرکچر کی ترقی اور تزئین و آرائش کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے منصوبوں میں معیار، رفتار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور ترقیاتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے۔

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کوئٹہ کو ایسا خوبصورت اور منظم شہر بنانے کے لیے پرعزم ہے جہاں شہریوں کو بہتر بنیادی سہولیات میسر ہوں اور صوبائی دارالحکومت اپنی تاریخی و ثقافتی شناخت کے ساتھ ایک جدید شہر کے طور پر بھی نمایاں ہو۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایس ایم بی آر کبیر خان زرکون، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 265 بدھ 26 ربیع الاول 9 ستمبر 2026ء صفحات 6 قیمت 40 روپے

کوئٹہ کی ترقی و خوبصورتی صوبے کی شناخت سے جڑی ہے، وزیراعلیٰ

بنیادی شہری سہولیات کی بہتری، انفراسٹرکچر کی ترقی اور تزئین و آرائش کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے

ڈویلپمنٹ پیکیج کے منصوبوں میں معیار، رفتار اور شفافیت یقینی بنائی، ترقیاتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے اجلاس چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں، 7 منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ 5 نئے منصوبے بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کی پیشرفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی مولانا نوراللہ ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جاری منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے نئے تجویز کردہ منصوبوں پر بھی بلا تاخیر کام شروع کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے، شہر کی ترقی اور خوبصورتی پورے بلوچستان کی شناخت سے جڑی ہوئی ہے۔ حکومت کوئٹہ کو ایک بہتر، خوبصورت اور جدید صوبائی دارالحکومت بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کی ماضی کی خوبصورتی اور تاریخی شناخت کی بحالی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ شہر میں بنیادی شہری سہولیات کی بہتری، انفراسٹرکچر کی ترقی اور تزئین و آرائش کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے منصوبوں میں معیار، رفتار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور ترقیاتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کوئٹہ کو ایسا خوبصورت اور منظم شہر بنانے کے لیے پرعزم ہے جہاں شہریوں کو بہتر بنیادی سہولیات میسر ہوں اور صوبائی دارالحکومت اپنی تاریخی و ثقافتی شناخت کے ساتھ ایک جدید شہر کے طور پر بھی نمایاں ہو۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایس ایم بی آر اکبر خان دشتی، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.pk

intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph 081-2822909

قیمت 30 روپے

صفحات 6

جلد نمبر 32 | بدھ 09 ستمبر 2026 بمطابق 26 ربیع الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 246

تعلیم یافتہ خوشحال بلوچستان حکومتی کوششیں جاری رہیں گی

کوئٹہ کو خوبصورت شہر بنائیں گے

میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ کو جدید و صوبائی دارالحکومت بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں گے، تجویز کردہ منصوبوں پر باقاعدہ کام شروع کرنیکی ہدایت

بلوچستان میں 3,800 سے زائد غیر فعال اسکول بحال، 7 لاکھ 68 ہزار سے زائد بچوں کو تعلیمی دھارے میں لایا گیا، خواندگی صرف پڑھنے لکھنے کی صلاحیت کا نام نہیں بچوں کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے، سرفراز بگٹی

[illegible]

بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

[illegible]

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

[illegible]

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی [illegible] اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

[illegible]

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | بدھ 09 ستمبر 2026ء بمطابق 26 ربیع اول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 247

کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہیں رہے گا، معیاری تعلیم اور نوجوانوں کو با اختیار بنانا حکومت کی ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

گزشتہ دو برسوں کے دوران 2,000 سے زائد نئے اسکول قائم کیے گئے، صوبے کے 3,800 سے زائد غیر فعال اسکولوں کو دوبارہ فعال کیا

شہید بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت 60 جگہ کالجز اور یونیورسٹیوں میں بی ایس کے لیے 9,451 جزوی وظائف فراہم کیے گئے

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم خواندگی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ خواندگی صرف پڑھنے لکھنے کی صلاحیت کا نام نہیں بلکہ بچوں کے روشن مستقبل، معاشرتی ترقی اور مضبوط و خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیم کو اولین ترجیح دیتے ہوئے تعلیمی نظام کی بہتری، اسکولوں کی بحالی اور بچوں کو تعلیمی دھارے میں لانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران بلوچستان کے 3,800 سے زائد غیر فعال اسکولوں کو دوبارہ فعال کیا گیا جبکہ 7 لاکھ 68 ہزار سے زائد اسکول سے باہر بچوں کو دوبارہ تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا ہے۔ بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت 2,000 سے زائد نئے اسکول قائم کیے گئے ہیں، جبکہ مزید 1,800 اسکولوں کے قیام اور 3,000 موجودہ اسکولوں میں اضافی کلاس رومز کی تعمیر کے منصوبے بھی شروع کیے گئے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں انسانی وسائل کی کمی دور کرنے کے لیے 15 ہزار سے زائد اساتذہ کی بھرتیاں میرٹ اور شفاف طریقہ کار کے تحت کی گئی ہیں، جس سے تعلیمی اداروں کی استعداد کار میں اضافہ اور بچوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی ممکن ہو رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت گزشتہ دو برسوں میں مختلف اسکالرشپ اسکیموں کے ذریعے 23,520 وظائف فراہم کیے گئے۔ ان میں نویں سے دسویں جماعت تک 1,500، شہید بینظیر اسکالرشپ برائے میٹرک ضلعی پوزیشن ہولڈرز کے تحت 969، انٹرمیڈیٹ پارٹ اول کے 1,650، ایسوسی ایٹ ڈگری پروگرام کے 2,431 اور ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئرنگ کے 552 وظائف شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق بلوچستان سے باہر بی ایس کے لیے 4,682 جزوی وظائف، کیڈٹ ایکسیلنس اسکالرشپ پروگرام کے تحت 150، فرانس ہینڈز طلبہ کے لیے شہید بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت 60 جگہ کالجز اور یونیورسٹیوں میں بی ایس کے لیے 9,451 جزوی وظائف فراہم کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ سول شہدا کے بچوں کے لیے شہید بینظیر بھٹو اسکالرشپ کے تحت 590 مکمل وظائف، پنجاب ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت 898 اور صادق پبلک اسکول کے لیے 300 وظائف دیے گئے۔ اسی طرح بیکن ہاؤس نیشنل یونیورسٹی اسکالرشپ کے تحت 30، سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ و ریاضی میں بیرون ملک پی ایچ ڈی کے لیے 6، آکسفورڈ پاکستان پروگرام کے تحت ایک اور پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ اسکالرشپ کے تحت 64 وظائف فراہم کیے گئے۔ میر سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ اعلیٰ تعلیم میں ایل ایل ایم کے لیے وکلا فنڈ پروگرام کے تحت 16 جگہ شہید پولیس اہلکاروں کے بچوں کے لیے اسی پروگرام کے تحت 161 وظائف فراہم کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت کے لیے تعلیم محض ایک شعبہ نہیں بلکہ مستقبل کی تعمیر کا بنیادی ذریعہ ہے۔

کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے، تزئین و آرائش کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے، سرفراز بگٹی

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس، کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ کی ماضی کی خوبصورتی اور تاریخی شناخت کی بحالی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کیے جائیں گے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں، 7 منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ 5 نئے منصوبے بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جاری منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے نئے تجویز کردہ منصوبوں پر بھی بلا تاخیر کام شروع کرنے کی ہدایت کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے، شہر کی ترقی اور خوبصورتی پورے بلوچستان کی شناخت سے جڑی ہوئی ہے۔ حکومت کوئٹہ کو ایک بہتر، خوبصورت اور جدید صوبائی دارالحکومت بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کی ماضی کی خوبصورتی اور تاریخی شناخت کی بحالی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ شہر میں بنیادی شہری سہولیات کی بہتری، انفرا اسٹرکچر کی ترقی اور تزئین و آرائش کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے منصوبوں میں معیار، رفتار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور ترقیاتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کوئٹہ کو ایسا خوبصورت اور منظم شہر بنانے کے لیے پرعزم ہے

وزیر اعلیٰ اور گورنر بلوچستان کا سینئر صحافیوں کی وفات پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے روزنامہ جنگ کوئٹہ کے ریزیڈنٹ ایڈیٹر حاجی خلیل الرحمان اور سینئر فوٹو جرنلسٹ موسیٰ فرمان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ نے حاجی خلیل الرحمان کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک کہنہ مشق اور باوقار صحافی تھے، جنہوں نے طویل اور گورنر بلوچستان نے عرصے تک صحافت کے شعبے میں اپنی خدمات انجام دیں۔ ان کی وفات صحافتی برادری کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے اہل خانہ اور صحافتی برادری سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور سوگوار خاندان کو صبر و حوصلہ عطا فرمائے وزیر اعلیٰ نے سینئر فوٹو جرنلسٹ موسیٰ فرمان کے انتقال پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نے صحافت اور فوٹو جرنلزم کے شعبے میں اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ذریعے نمایاں خدمات انجام دیں۔ ان کی وفات صحافتی برادری بالخصوص فوٹو جرنلزم کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے روزنامہ جنگ کوئٹہ کے ریزیڈنٹ ایڈیٹر اور بلوچستان کے سینئر صحافی خلیل الرحمن کی وفات پر گہرے رنج و الم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں گورنر بلوچستان نے کہا کہ مرحوم خلیل الرحمن ایک منجھے ہوئے، باوقار اور تجربہ کار صحافی تھے جنہوں نے بلوچستان میں صحافت کے فروغ اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ مرحوم کی صحافتی خدمات اور عوامی کردار کو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا۔ گورنر مندوخیل نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر و ہمت کی توفیق دے۔

وزیر اعلیٰ اور اسپیکر کی ہدایت پر چمن میں خصوصی صفائی مہم کا آغاز

چمن (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی ہدایات پر چمن میں صفائی و شجرکاری مہم جاری وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی ہدایات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کی زیر نگرانی چمن شہر اور گرد و نواح میں صفائی ستھرائی کے ساتھ ساتھ تعلیمی اداروں میں بھی خصوصی صفائی، تزئین و آرائش اور شجرکاری مہم کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اسی سلسلے میں آج گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول چمن میں طلبہ اور اسکول انتظامیہ نے صفائی ستھرائی، اسکول کی خوبصورتی اور تزئین و آرائش کی خصوصی مہم میں بھرپور حصہ لیا، جبکہ سرسبز و صاف تعلیمی ماحول کے فروغ کے لیے مختلف مقامات پر پودے بھی لگائے گئے۔ مہم کا مقصد طلبہ میں صفائی، شجرکاری، ماحولیاتی تحفظ اور اجتماعی ذمہ داری کا شعور اجاگر کرتے ہوئے ایک صحت مند، صاف ستھرے اور سرسبز معاشرے کی تشکیل میں عوامی و طلبہ شمولیت کو فروغ دینا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

Page No. 7

جلد نمبر-27 | بدھ 09 ستمبر 2026ء بمطابق 26 ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-244

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل، 7 پر کام جاری، 5 نئے منصوبے تجویز کیے گئے ہیں

جاری منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کر کے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، نئے تجویز کردہ منصوبوں پر بلاتاخیر کام شروع کرنے کی ہدایت

کوئٹہ شہر کی ترقی، خوبصورتی پورے بلوچستان کی شناخت سے جڑی ہوئی ہے، حکومت کوئٹہ کو ایک بہتر، خوبصورت اور جدید صوبائی دارالحکومت بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی

کوئٹہ کی ماضی کی خوبصورتی اور تاریخی شناخت کی بحالی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کیے جائیں گے، منصوبوں میں معیار، رفتار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے، متعلقہ حکام کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے اہم اجلاس چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں، 7 منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ 5 نئے منصوبے بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جاری منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے نئے تجویز کردہ منصوبوں پر بھی بلاتاخیر کام شروع کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے، شہر کی ترقی اور خوبصورتی پورے بلوچستان کی شناخت سے جڑی ہوئی ہے۔ حکومت کوئٹہ کو ایک بہتر، خوبصورت اور جدید صوبائی دارالحکومت بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کی ماضی کی خوبصورتی اور تاریخی شناخت کی بحالی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ شہر میں بنیادی شہری سہولیات کی بہتری، انفراسٹرکچر کی ترقی اور تزئین و آرائش کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے منصوبوں میں معیار، رفتار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور ترقیاتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کوئٹہ کو ایسا خوبصورت اور منظم شہر بنانے کے لیے پرعزم ہے جہاں شہریوں کو بہتر بنیادی سہولیات میسر ہوں اور صوبائی دارالحکومت اپنی تاریخی و ثقافتی شناخت کے ساتھ ایک جدید شہر کے طور پر بھی نمایاں ہو۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایس ایم بی آر کبیر خان زرکون، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

(بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر شعیب نوشیروانی، رکن اسمبلی صادق سنجرانی و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | بدھ 09 ستمبر 2026، 26 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 09

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ہر صورت یقینی بنائی جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے منصوبوں میں معیار، رفتار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور ترقیاتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے، حکومت کوئٹہ کو ایک خوبصورت اور منظم شہر بنانے کے لیے پرعزم ہے جہاں شہریوں کو جدید بلدیاتی سہولیات میسر ہوں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے، شہر کی ترقی اور خوبصورتی پورے بلوچستان کی شناخت سے جڑی ہوئی ہے، حکومت کوئٹہ کو ایک جدید، خوبصورت اور عوام دوست شہر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے اہم اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ٹی این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی اور شہری سہولیات کی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

بہتری کے لیے جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں، 7 منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ 5 نئے منصوبے بھی شروع کیے گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جاری منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ہر صورت یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے نئے منظور کردہ منصوبوں پر بھی جلد کام شروع کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے، شہر کی ترقی اور خوبصورتی پورے بلوچستان کی شناخت سے جڑی ہوئی ہے۔ حکومت کوئٹہ کو ایک جدید، خوبصورت اور عوام دوست شہر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کی خوبصورتی اور بنیادی سہولیات کی بحالی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ شہر میں بنیادی شہری سہولیات کی بہتری، انفراسٹرکچر کی ترقی اور دیگر منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے منصوبوں میں معیار، رفتار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور ترقیاتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے۔ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کوئٹہ کو ایک خوبصورت اور منظم شہر بنانے کے لیے پرعزم ہے جہاں شہریوں کو جدید بلدیاتی سہولیات میسر ہوں اور صوبائی دارالحکومت اپنی تاریخی و ثقافتی شناخت کے ساتھ ایک جدید شہر کے طور پر ابھرے۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری [illegible] اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

وزیراعلیٰ کا خلیل الرحمٰن اور موسیٰ فرمان کے انتقال پر اظہار افسوس

مرحوم حاجی خلیل الرحمٰن ایک کہنہ مشق اور باوقار صحافی تھے، جنہوں نے طویل عرصے تک صحافت کے شعبے میں اپنی خدمات انجام دیں

موسیٰ فرمان نے صحافت اور فوٹو جرنلزم کے شعبے میں اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ذریعے نمایاں خدمات انجام دیں

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے روزنامہ جنگ کوئٹہ کے ریذیڈنٹ ایڈیٹر حاجی خلیل الرحمان اور سینئر فوٹو جرنلسٹ موسیٰ فرمان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے حاجی خلیل الرحمان کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک کہنہ مشق اور باوقار صحافی تھے، جنہوں نے طویل عرصے تک صحافت کے شعبے میں اپنی خدمات انجام دیں۔ ان کی وفات صحافتی برادری کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے اہل خانہ اور صحافتی برادری سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت (بقیہ 48 صفحہ 7 پر)

فرمائے اور سوگوار خاندان کو صبر و حوصلہ عطا فرمائے۔ وزیراعلیٰ نے سینئر فوٹو جرنلسٹ موسیٰ فرمان کے انتقال پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نے صحافت اور فوٹو جرنلزم کے شعبے میں اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ذریعے نمایاں خدمات انجام دیں۔ ان کی وفات صحافتی برادری بالخصوص فوٹو جرنلزم کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10 | Fax:2839867 | Ph :2839851

جلد 29 | شمارہ 195 | قیمت 15 روپے | بدھ 9 ستمبر 2026ء | 26 ربیع الاول 1448ھ

کوئٹہ صوبے کا چہرہ، خوبصورتی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے

میر سرفراز بگٹی

جاری منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز، نئے تجویز کردہ منصوبوں پر بھی بلا تاخیر کام شروع کرنے کی ہدایت

کوئٹہ کی ماضی کی خوبصورتی اور تاریخی شناخت کی بحالی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کیے جائیں گے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں، 7 منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ 5 نئے منصوبے بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جاری منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے نئے تجویز کردہ منصوبوں پر بھی بلا تاخیر کام شروع کرنے کی ہدایت کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے، شہر کی ترقی اور خوبصورتی پورے بلوچستان کی شناخت سے جڑی ہوئی ہے۔ حکومت کوئٹہ کو ایک بہتر، خوبصورت اور جدید صوبائی دارالحکومت بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کی ماضی کی خوبصورتی اور تاریخی شناخت کی بحالی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ شہر میں بنیادی شہری سہولیات کی بہتری، انفراسٹرکچر کی ترقی اور تزئین و آرائش کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے منصوبوں میں معیار، رفتار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور ترقیاتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کوئٹہ کو ایسا خوبصورت اور منظم شہر بنانے کے لیے پرعزم ہے جہاں شہریوں کو بہتر بنیادی سہولیات میسر ہوں اور صوبائی دارالحکومت اپنی تاریخی و ثقافتی شناخت کے ساتھ ایک جدید شہر کے طور پر بھی نمایاں ہو۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایس ایم بی ار کبیر خان زرکون، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی پیشرفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 — بدھ 09 ستمبر 2026ء، 26 ربیع الاول 1447ھ — شمارہ 153

وزیراعلیٰ بگٹی

...قی بنیادی سہولیات کی بہتری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

...خیر کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، تاریخی شناخت اور ماضی کی خوبصورتی کی بحالی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، شہر کی تزئین و آرائش کے منصوبوں کو نتیجہ خیز بنایا جائے

...وئے کار لائے جائیں گے کوئٹہ کی تاریخی شناخت اور ماضی کی خوبصورتی کی بحالی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اجلاس میں متعلقہ حکام کو ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور کام کے معیار کی کڑی نگرانی یقینی بنانے کی ہدایت بھی کی گئی

کوئٹہ (این این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی، بنیادی سہولیات اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے شہر کی ماضی کی خوبصورتی اور تاریخی شناخت بحال بقیہ 1 صفحہ 8 پر

...رنے کیلئے جامع حکمت عملی پر عملدرآمد کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس کو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری منصوبوں پر پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل کر لئے گئے ہیں، 7 منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ 5 نئے منصوبے تجویز کئے گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جاری منصوبوں پر کام تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ نئے منصوبوں پر بھی بلا تاخیر کام شروع کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار اور رفتار دونوں کو یقینی بنایا جائے، غیر ضروری تاخیر کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے، شہر کی ترقی، خوبصورتی اور بنیادی سہولیات کی بہتری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ کوئٹہ کو جدید، خوبصورت اور بہتر شہری سہولیات سے آراستہ شہر بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کی تاریخی شناخت اور ماضی کی خوبصورتی کی بحالی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، شہر کی تزئین و آرائش کے منصوبوں کو نتیجہ خیز بنایا جائے۔ سڑکوں، انفراسٹرکچر اور شہری سہولیات کی بہتری کے ساتھ شہر کو خوبصورت بنانے پر بھی خصوصی توجہ دی جائے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ کی ترقی محض تعمیراتی منصوبوں تک محدود نہیں بلکہ حکومت کا مقصد صوبائی دارالحکومت کو ایک منظم، جدید اور خوبصورت شہر بنانا ہے۔ اجلاس میں متعلقہ حکام کو ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور کام کے معیار کی کڑی نگرانی یقینی بنانے کی ہدایت بھی کی گئی۔

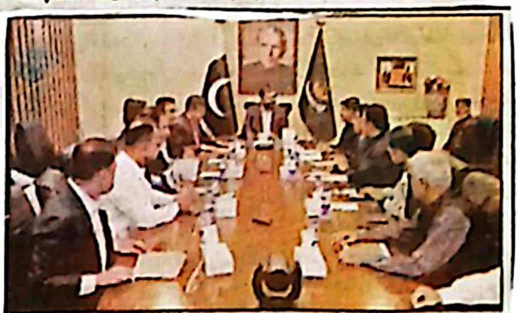

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی پیشرفت سے متعلق بریفنگ دی جا رہی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد حمید الامین
جلد 81 | بدھ 9 ستمبر 2026، 26 ربیع الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 246

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت کوئٹہ کو ایک بہتر، خوبصورت اور جدید صوبائی دارالحکومت بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی

شہر میں بنیادی شہری سہولیات کی بہتری، انفراسٹرکچر کی ترقی اور تزئین و آرائش کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں، 7 منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ 5 نئے منصوبے بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جاری منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے نئے تجویز کردہ منصوبوں پر بھی بلا تاخیر کام شروع کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے، شہر کی ترقی اور خوبصورتی پورے بلوچستان کی شناخت سے جڑی ہوئی ہے۔ حکومت کوئٹہ کو ایک بہتر، خوبصورت اور جدید صوبائی دارالحکومت بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کی ماضی کی خوبصورتی اور تاریخی شناخت کی بحالی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ شہر میں بنیادی شہری سہولیات کی بہتری، انفراسٹرکچر کی ترقی اور تزئین و آرائش کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے منصوبوں میں معیار، رفتار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور ترقیاتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے۔ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کوئٹہ کو ایسا خوبصورت اور منظم شہر بنانے کے لیے پرعزم ہے جہاں شہریوں کو بہتر بنیادی سہولیات میسر ہوں اور صوبائی دارالحکومت اپنی تاریخی و ثقافتی شناخت کے ساتھ ایک جدید شہر کے طور پر بھی نمایاں ہو۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایس ایم بی آر اکبر خان، ڈپٹی سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر شعیب نوشیروانی، رکن اسمبلی میر صادق عمرانی اور پارلیمانی سیکرٹری برکت علی رند ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 09-SEP 2026 Page No. 12

بلوچستان کے عوام صحت کی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں' بخت کاکڑ

بڑے ہسپتالوں کے ساتھ دیہی مراکز صحت کو بھی جدید سہولیات سے آراستہ کیا جا رہا ہے' وزیر صحت

محکمے میں اصلاحات لاکر کرپشن و بدعنوانی کے تمام راستے بند کئے جائیں گے' وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، ہسپتالوں میں سہولیات کی کمی کو دور کرنے اور مریضوں کو بہتر علاج فراہم کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' وزیر صحت نے کہا کہ بلوچستان کے عوام بنیادی صحت کی سہولتوں کے حوالے سے برسوں سے محرومیوں .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

کا شکار ہیں ہماری کوشش ہے کہ یہ محرومیاں ختم ہوں اور صوبے کے ہر شہری کو صحت کی بہتر سہولیات اس کی دہلیز پر میسر آئیں بخت محمد کاکڑ نے واضح کیا کہ صوبے کے بڑے ہسپتالوں کے ساتھ ساتھ دیہی مراکز صحت کو بھی جدید سہولیات سے آراستہ کیا جا رہا ہے انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹروں اور طبی عملے کی کمی پوری کرنے کے لئے بھرتیوں کا عمل شروع کر دیا گیا ہے جبکہ ادویات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے شفاف نظام وضع کیا جا رہا ہے' وزیر صحت نے کہا کہ صوبے میں ہیلتھ انشورنس پروگرام کے دائرہ کار کو مزید بڑھایا جائے گا تاکہ غریب اور مستحق خاندان مفت علاج کی سہولت سے استفادہ کر سکیں' ان کا کہنا تھا کہ زچہ و بچہ کی صحت، ویکسینیشن مہم اور ایمرجنسی سروسز میں بہتری کے لئے خصوصی اقدامات کئے جا رہے ہیں' بخت محمد کاکڑ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ محکمہ صحت میں اصلاحات لاکر کرپشن اور بدعنوانی کے تمام راستے بند کئے جائیں گے انہوں نے کہا کہ عوام کے اعتماد کی بحالی ہی اصل کامیابی ہے اور اس مقصد کیلئے عملی اقدامات جلد عوام کے سامنے ہوں گے۔

پانی کا ضیاع روکنے کیلئے مربوط حکمت عملی ناگزیر ہے' صادق عمرانی

عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تکمیل کیلئے وسائل بروئے کار لائے جائیں' صوبائی وزیر آبپاشی

زراعت سے وابستہ مسائل کے حل کیلئے ادارہ جاتی رابطہ ضروری ہے' میر ظفر اللہ زہری

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر محکمہ آبپاشی میر صادق عمرانی اور رکن صوبائی اسمبلی میر ظفر اللہ زہری نے سیکرٹری آبپاشی حکومت بلوچستان سہیل الرحمان کے دفتر کا دورہ کیا اور ان سے ملاقات کی ملاقات کے دوران چیف انجینئر کوئٹہ زون بشیر ترین اور سیکشن آفیسر محکمہ آبپاشی اعجم بشیر بھی موجود تھے ملاقات میں محکمہ آبپاشی سے متعلق مختلف اہم امور، جاری ترقیاتی منصوبوں، پانی کے موثر انتظام و انصرام اور صوبے میں آبپاشی کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکاء نے باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو کی اور محکمہ آبپاشی کی مجموعی کارکردگی کو مزید موثر بنانے کے لئے مختلف تجاویز پر غور کیا اس موقع پر صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے کہا کہ بلوچستان میں زراعت اور معیشت کی ترقی کے لئے آبپاشی کے نظام کی بہتری انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔

ملک دشمن عناصر کیخلاف یکجا ہو کر کردار ادا کرنا ہوگا' سلیم کھوسہ

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا' صوبائی وزیر مواصلات

مسلح افواج کے شانہ بشانہ دہشتگردی کے خلاف مہم پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے' رہنما ن لیگ

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم مل کر صوبے کی تعمیر و ترقی امن امان کی بحالی اور ملک دشمن عناصر کے خلاف اپنا کردار ادا کریں موجودہ حکومت نے ترقی کے حوالے سے جو بڑے اسکیمات مختص کئے گئے ہیں ان کی مکمل ہونے سے بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا' یہ بات انہوں نے اے این این نیوز سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ پاکستان......... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

مسلم لیگ ن واحد سیاسی اور جمہوری جماعت ہے جس نے ہمیشہ ملک اور قوم کی ترقی کیلئے کردار ادا کیا ہے اور آئندہ بھی کرینگے موجودہ حکومت نے سیکورٹی فورسز اور خاص کر افواج پاکستان کے ساتھ مل کر دہشتگردی کے خلاف جو مہم شروع کر دیا ہے وہ کامیابی کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے اور آنے والے وقت میں دہشتگردی کا مکمل خاتمہ کرینگے بلوچستان میں ایک بار پھر کچھ عناصر حالات خراب کرنے کیلئے سازشوں میں ملوث ہے لیکن ان کی یہ سازش نہ ماضی میں کامیاب ہوئی ہے اور نہ ہی آئندہ کامیاب ہونے دینگے انہوں نے کہا کہ وقت کا تقاضہ ہے کہ ہم مل کر صوبے کی تعمیر و ترقی امن و امان کی بحالی اور ملک دشمن عناصر کے خلاف اپنا کردار ادا کریں گے موجودہ حکومت نے ترقی کے حوالے سے جو بڑی اسکیمات مختص کئے گئے ہیں ان کی مکمل ہونے سے بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا ہمارے ہاں سب سے زیادہ اہم مسئلہ بے روزگاری ہے روزگار دینے کیلئے حکومت سنجیدگی کے ساتھ ایک ایسی پالیسی بنائیں گے جو عوام اور خاص کر نوجوانوں کو روزگار میسر ہو سکے۔

ہم حاکم نہیں عوام کے خادم ہیں' محمد خان لہڑی

مسائل حل کرنے کیلئے ہمہ وقت عوام کے ساتھ رہیں گے' پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز

عوام ہماری طاقت' جنہوں نے ہمیں اپنا منتخب کر کے ایوان تک پہنچایا' وفد سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ پارلیمانی نمائندے عوامی طاقت سے منتخب ہو کر ایوان میں پہنچ جاتے ہیں منتخب ہونے کے بعد ان نمائندوں کا فرض بنتا ہے کہ وہ عوامی مسائل حل اور عوام کو سہولیات فراہم کرنے کیلئے نہ صرف اقدامات بلکہ عملی طور پر عوام کو اپنا سمجھ کر ان کے ساتھ ملنے اور بیٹھنے میں......... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

وقت دیں' یہ بات انہوں نے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان سیاسی حوالے کے ساتھ قبائلی حوالے سے بھی اپنی ایک پہچان رکھتا ہے جو ہم نے اس کو فالو کرنا ہے سب سے ضروری بات یہ ہے کہ ہم اپنے آپ کو عوام کے خادم سمجھتے ہیں تو پھر بادشاہ نہیں خادم بن کر عوام کے مسائل کے حل کیلئے آگے بڑھنا ضروری ہے میں عوام کو اپنا سرچشمہ تسلیم کر کے ہمیشہ ان کے ساتھ رہا ہوں اور ان کے مسائل کے حل میں بھرپور حصہ لیکر حل کرنے کی کوشش بھی کی ہے کیونکہ جب تک عوام ہمارے ساتھ نہیں ہونگے ہم ایوان تک نہیں پہنچ سکتے ہیں عوام ہماری طاقت اور آنکھیں ہیں جنہوں نے ہمیں ایوان تک پہنچایا اس صورت میں ہم نے جتنے بھی مسائل حل کیلئے توجہ دینا ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 09 SEP 2026 Page No. 13

ملکی سلامتی اور خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے' سردار کوہ یار ڈومکی

وطن کی ترقی استحکام اور عوام کی خوشحالی کیلئے متحد ہوکر اپنا کردار ادا کریں گے' صوبائی وزیر انڈسٹریز

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر انڈسٹریز و کامرس چیف سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا ہے کہ یوم دفاع ہماری قومی تاریخ کا ایک ناقابل فراموش دن ہے، جب پاک فوج کے بہادر جوانوں نے دشمن کی جارحیت کا ڈٹ کر مقابلہ کرتے ہوئے وطن عزیز کے دفاع کی عظیم مثال قائم کی۔ انہوں نے کہا کہ شہداء اور غازیوں کی قربانیاں پوری قوم کے لیے مشعل راہ ہیں پاکستان کی سلامتی اور خودمختاری پر کوئی

بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

[illegible]

سرکاری ملازمین فرائض ایمانداری سے انجام دیں' مشیر ماحولیات

لواحقین کوٹے کے تحت بھرتیوں کا مرحلہ احسن انداز میں مکمل کیا' نسیم الرحمان' تقرری آرڈرز تقسیم

کوئٹہ (خ ن) مشیر برائے محکمہ ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان ملاخیل نے کہا ہے کہ سرکاری ملازمین اپنے فرائض ایمانداری سے سرانجام دیں تو صوبے کے دوردراز سے آنے والے سائلین کے مسائل جلد حل ہوسکتے ہیں، محکمہ ماحولیات میں لواحقین کوٹے کے تحت بھرتیوں کا مرحلہ احسن انداز میں مکمل کرنے پر محکمہ ماحولیات کے سیکرٹری، ڈی جی مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لواحقین کوٹے کے تحت تقرری آرڈرز تقسیم کرنے کے موقع پر کیا اس موقع پر 6 امیدواروں کو لواحقین کوٹے کے تحت تقرر نامے حوالے کئے گئے۔ اس موقع پر سیکرٹری ماحولیات نور محمد پرکانی

بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 09 SEP 2026 Page No. 15

حاجی خلیل الرحمان تجربہ کار اور باوقار صحافی تھے، شاہد رند

موسیٰ فرمان کی وفات سے صحافتی برادری باصلاحیت ساتھی سے محروم ہوگئی، معاون برائے اطلاعات

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے روزنامہ جنگ کوئٹہ کے ریذیڈنٹ ایڈیٹر حاجی خلیل الرحمان اور سینئر فوٹو جرنلسٹ موسیٰ فرمان کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے شاہد رند نے حاجی خلیل الرحمان کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک تجربہ کار اور باوقار صحافی تھے انہوں نے طویل عرصے تک صحافت کے شعبے میں خدمات انجام دیں اور اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ذریعے صحافتی حلقوں میں ایک مقام بنایا ان کا انتقال صحافتی برادری کیلئے ناقابل تلافی نقصان ہے انہوں نے مرحوم کے اہل خانہ اور عزیز و اقارب سے تعزیت کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ حاجی خلیل .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

الرحمان کی مغفرت فرمائے، درجات بلند کرے اور پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے شاہد رند نے سینئر فوٹو جرنلسٹ موسیٰ فرمان کے انتقال پر بھی دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نے فوٹو جرنلزم کے شعبے میں اپنی پیشہ ورانہ خدمات کے ذریعے صحافت کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی وفات سے صحافتی برادری ایک باصلاحیت اور محنتی ساتھی سے محروم ہوگئی ہے انہوں نے موسیٰ فرمان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں حکومت بلوچستان اور وہ ذاتی طور پر مرحوم کے خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے لواحقین کو صبر و حوصلہ عطا فرمائے۔

پنجگور: چیدگی بارڈر مارکیٹ کا باضابطہ افتتاح کردیا گیا

افتتاح باقاعدہ آئی جی ایف سی ساؤتھ کی سربراہی میں کیا گیا

مارکیٹ سرحدی عوام کو روزگار کے نئے مواقع فراہم کریگی، حکام

پنجگور (این این آئی) پنجگور میں چیدگی بارڈر مارکیٹ سے بلوچستان کے عوام کے لیے قانونی روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی کاوشیں جاری ہیں۔ اسی سلسلے .... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

میں آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) میجر جنرل بلال سرفراز خان کی سربراہی میں پاک۔ایران سرحد پر واقع چیدگی بارڈر مارکیٹ کا باضابطہ افتتاح کردیا گیا

آئی جی ایف سی سے ٹرانسپورٹرز کی ملاقات، مسائل سے آگاہ کیا

میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ کی وفد کو مسائل کے حل کی یقین دہانی

کوئٹہ (پ ر) ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے وفد نے انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ سے ملاقات کی۔ ملاقات .... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

کے دوران ٹرانسپورٹرز نے صوبے میں ٹرانسپورٹ کے شعبے کو درپیش مختلف مسائل اور مشکلات سے آئی جی ایف سی کو آگاہ کیا۔ میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ نے وفد کے سوالات اور تحفظات کو تفصیل سے سنا اور ان کے مختلف امور پر جامع جواب دیے۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) نے ٹرانسپورٹرز کو درپیش جائز مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ متعلقہ اداروں کے ساتھ باہمی رابطے اور تعاون کے ذریعے مسائل کے مؤثر اور بروقت حل کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ وفد نے مسائل کو سننے اور ان کے حل کے لیے تعاون کی یقین دہانی پر آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) کا شکریہ ادا کیا۔

CamScanner

لسبیلہ کے معدنی وسائل بروئے کار لانے کیلئے مؤثر اقدامات کیے جائینگے، کمشنر سائرہ عطا

اقتصادی ترقی اور معدنی وسائل کے فروغ کے لیے وزیراعلیٰ کے وژن کے تحت انتظامیہ بھرپور معاونت فراہم کرے گی، ڈی جی مائنز اینڈ منرلز کی جانب سے دی گئی بریفنگ میں اظہار خیال

غیر قانونی کرش پلانٹس اور غیر رجسٹرڈ مائننگ فرم کے خلاف فوری کارروائی، بغیر رائلٹی منرل استعمال کرنیوالے این ایچ اے کنٹریکٹرز کو نوٹس جاری کرنے کی ہدایت

حب (نمائندہ انتخاب) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا نے کہا ہے کہ بلوچستان میں معدنیات اور کان کنی کا شعبہ ملکی معیشت کے لیے، ریونیو جنریشن میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے، صوبے کی اقتصادی ترقی اور معدنی وسائل کے فروغ کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے تحت انتظامیہ بھرپور معاونت فراہم کرے گی۔ یہ بات انہوں نے ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز کی جانب سے دی گئی تفصیلی بریفنگ کے دوران اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز محمد ابراہیم بازئی نے بریفنگ میں بتایا کہ محکمہ معدنی وسائل کی صلاحیت کو بروئے کار لانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ محکمہ معدنیات کے شعبے میں لائسنسنگ، کرایہ اور رائلٹی کی وصولی، پیداوار اور ترقی کی نگرانی ڈائریکٹوریٹ آف مائننگ کے ذریعے کی جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ لسبیلہ ڈویژن سے محکمہ مائنز اینڈ منرلز کو سالانہ 29.4823 ملین روپے رائلٹی کی مد میں ریونیو حاصل

بقیہ نمبر29 صفحہ 5 پر

ہوتا ہے۔ ڈائریکٹر مائنز نے بتایا کہ چیف انسپکٹر مائنز کی نگرانی میں کانوں میں کام کرنے والے محنت کشوں کی صحت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے بھی اقدامات کیے جاتے ہیں۔ حکام نے بریفنگ میں بتایا کہ ضلع آواران میں [illegible] روپے [illegible] کیا گیا۔ اس موقع پر کمشنر سائرہ عطا نے محکمہ مائنز اینڈ منرلز کے افسران کو واضح ہدایت کی کہ بلوچستان منرل مائننگ ایکٹ 2025 پر ہر صورت عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ غیر قانونی طور پر کرش پلانٹس چلانے اور غیر رجسٹرڈ مائننگ فرم کے خلاف فوری کارروائی کی جائے، جبکہ بغیر رائلٹی استعمال کرنے والے این ایچ اے کنٹریکٹرز کو نوٹس جاری کیے جائیں۔

3 سال میں اسکول جانیوالے بچوں کے تناسب میں اضافہ ہوا، سیکرٹری تعلیم

نئی تعلیمی پالیسی متعارف کر کے ہر ضلع کیلئے نیا پلان مرتب کرنے جا رہے ہیں، لعل جان جعفر

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری تعلیم لعل جان جعفر نے کہا ہے کہ حکومت کے عوام دوست اور بہتر تعلیمی پالیسیوں کی بدولت گزشتہ 3 سال کے دوران سکول جانے والے بچوں کے تناسب میں 7 فیصد اضافہ ہوا۔ 2030 تک ہر بچہ سکول میں کے ہدف کو پورا کریں گے تاکہ بلوچستان میں

بقیہ نمبر77 صفحہ 5 پر

تعلیمی پسماندگی کا [illegible] بلوچستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر بنایا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم نے بلوچستان میں تعلیمی معیار کو بڑھانے کے تعلیمی ایمرجنسی کا اعلان کیا ہے۔ بلوچستان میں بہت سارے بچے سکول سے باہر ہیں، بڑی تعداد میں سکولز غیر فعال تھے جس کی وجہ سے [illegible] بہت سارے بچے سکول سے باہر ہو رہے تھے۔ اب حکومت نے تعلیمی ایمرجنسی کے تحت [illegible] اقدامات کے [illegible] 42 سے 49 فیصد تک [illegible] بہت بڑی کامیابی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے تعلیم اور محکمے کی بہتری کے لیے بہت سے کام کرنے ہیں جس میں [illegible] سکولوں کی اپ گریڈیشن، غیر فعال سکولوں کو فعال [illegible] شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم [illegible] جس میں ہم نئی تعلیمی پالیسی متعارف کرا کے ہر ضلع کے لیے پلان مرتب کرنے جا رہے ہیں۔

جرائم کے تدارک کو یقینی اور ملزمان کو گرفتار کیا جائے، ڈی آئی جی کوئٹہ

گاڑی چوری کے مقدمات کی تفتیش میں جدید ذرائع سے استفادہ کیا جائے، عمران شوکت

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت نے ایس ایس پیز اور چاروں ڈویژن کے ایس پیز کو ہدایت کی ہے کہ گاڑیوں کی چوری اور ان کی برآمدگی کو یقینی بناتے ہوئے ان وارداتوں میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے گاڑی چوری سمیت دیگر جرائم کے واقعات کے تدارک کو یقینی بنایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اجلاس کے دوران گفتگو

بقیہ نمبر21 صفحہ 5 پر

کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ایس ایس پی [illegible] ایس ایس پیز اور کوئٹہ کے چاروں ڈویژن کے ایس پیز بھی شریک تھے۔ ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت نے شہر میں گاڑی چوری کے واقعات، [illegible] چوری شدہ گاڑیوں کی برآمدگی اور وارداتوں میں ملوث ملزمان کے خلاف کارروائیوں کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو گاڑی چوری میں ملوث عناصر کے خلاف سخت اور موثر کارروائیاں تیز کرتے ہوئے مسروقہ گاڑیوں کی برآمدگی اور وارداتوں میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کو یقینی بنا کر انہیں قانون کے شکنجے میں جکڑا جائے تاکہ چوری سمیت رہزنی و دیگر جرائم کی وارداتوں پر قابو پا کر عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ گاڑی چوری کے مقدمات کی تفتیش میں جدید سائنسی و تفتیشی ذرائع سے بھرپور استفادہ کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 09 SEP 2026 Page No. 17

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس

سنڈیمن پراونشل ہسپتال کے اسپیشل آڈٹ 2022-23 پیراز کا جائزہ

مطلوبہ ریکارڈ بروقت فراہم نہ کرنے اور ہدایات پر عمل نہ کیے جانے پر محکمہ صحت پر چیئرمین و اراکین کا اظہار برہمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس، سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ کے اسپیشل آڈٹ سال 2022-23 کے پیراز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ محکمہ صحت کی جانب سے مطلوبہ ریکارڈ بروقت فراہم نہ کرنے اور کمیٹی کی سابق ہدایات پر عملدرآمد نہ ہونے پر اراکین کمیٹی کا شدید برہمی کا اظہار، سرکاری ادویات کی گمشدگی اور خریداری میں بے ضابطگیوں کے حوالے سے تحقیقات، وضاحت اور مکمل ریکارڈ فراہم نہ کیا گیا تو معاملے کو قومی احتساب بیورو کو بھجوانے یا ایف آئی آر درج کرانے کی سفارش پر غور کریں گے۔ چیئرمین پی اے سی۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس چیئرمین کمیٹی اصغر علی ترین کی زیر صدارت کمیٹی روم میں ہوا، جس میں کمیٹی کے اراکین فضل قادر مندوخیل، محمد خان لہڑی، صفیہ فضل، رحمت صالح بلوچ اور ولی محمد نورزئی، سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، شجاع علی ڈی جی آڈٹ، شیک بلوچ ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ صحت، سراج لہڑی ایڈیشنل سیکرٹری پی اے سی، سعید اقبال ایڈیشنل سیکرٹری قانون، ڈاکٹر ہادی ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ، ڈاکٹر امین ڈی جی ہیلتھ بلوچستان و دیگر افسران نے شرکت کی۔ چیئرمین کمیٹی اصغر علی ترین نے کہا کہ گزشتہ ڈیڑھ سال سے محکمہ صحت صرف اپنا موقف کمیٹی کے سامنے بیان کر رہا ہے، ریکارڈ پر کوئی عملدرآمد نہیں کر رہا۔ گزشتہ ڈیڑھ سال سے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی جانب سے دی جانے والی ہدایات کے باوجود آڈٹ پیراز پر کوئی خاطر خواہ پیش رفت نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ پی اے سی کو آئینی و قانونی طور پر جو اختیارات حاصل ہیں، ان کا مقصد سرکاری وسائل کے استعمال میں شفافیت، جوابدہی اور مالی نظم و ضبط کو یقینی بنانا ہے، تاہم محکمے کی جانب سے کمیٹی کو سنجیدگی سے نہ لینے کا تاثر پیدا ہو رہا ہے۔ اجلاس میں ادویات کی غیر قانونی خریداری سے متعلق 30.016 ملین روپے کے آڈٹ پیرا کا جائزہ لیا گیا۔ جس میں 30.016 ملین روپے مالیت کی ادویات کی خریداری میں اہم بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی۔ آڈٹ نے سپلائی آرڈرز اور بلوں میں نمایاں فرق کے علاوہ اسٹاک رجسٹر میں اندراجات کے فقدان، ڈلیوری چالان اور انسپکشن رپورٹس کی عدم دستیابی پر بھی اعتراض اٹھایا۔ آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ 10 مئی 2023 کو محکمہ کو رپورٹ کیا گیا تاہم محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ ڈی اے سی نے محکمہ کو تمام متعلقہ ریکارڈ آڈٹ کو فراہم کرنے کی ہدایت کی، تاہم ریکارڈ کی تصدیق کے دوران اسٹاک رجسٹر، ڈلیوری چالان، انسپکشن رپورٹس اور ادویات کی سپلائی، بیچ نمبرز اور دیگر تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ چیئرمین پی اے سی نے معاملے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کمیٹی کے وقت اور اختیارات کو معمولی نہ سمجھا جائے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تمام مطلوبہ ریکارڈ مکمل کرکے 15 روز کے اندر کمیٹی کو پیش کیا جائے۔ اجلاس میں مرکزی اسٹور سے 22.825 ملین روپے مالیت کی ادویات غائب ہونے کے آڈٹ پیرا کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ آڈٹ کے مطابق اسٹورز کے ذمہ دار افسر پر لازم ہے کہ وہ سرکاری اسٹورز کی محفوظ تحویل، مناسب دیکھ بھال، مکمل ریکارڈ، انوینٹری اور اسٹاک کے درست حساب کو یقینی بنائے تاکہ چوری، نقصان، فراڈ یا دیگر وجوہات سے سرکاری وسائل کے ضیاع کو روکا جا سکے۔

قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کا اجلاس، کوڈ آف کریمنل پروسیجر ترمیمی بل پر تفصیلی غور

مجوزہ ترمیم کے ذریعے شہریوں کی جان و مال اور آزادی کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کا اجلاس بلوچستان اسمبلی کمیٹی روم میں ہوا جس کی صدارت کمیٹی ممبران کے اتفاق سے میر جہان بلوچ نے کی۔ اجلاس میں کمیٹی اراکین اصغر علی ترین اور علی مدد جتک نے شرکت کی جبکہ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری خصوصی دعوت پر اجلاس میں شریک ہوئے۔ اجلاس میں سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ حمزہ شفقات اور ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ قانون سعید اقبال سمیت متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ اجلاس میں دی کوڈ آف کریمنل پروسیجر 1898 (V آف 1898) بلوچستان ترمیمی بل 2026 پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ضابطہ فوجداری 1898 کی دفعہ 144 میں ترمیم کا مقصد شہریوں کی جان و مال اور آزادی کا تحفظ، عوامی امن و امان و درپیش ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے واضح قانونی طریقہ کار وضع اور امن و امان میں ممکنہ خلل کو بروقت اور موثر حفاظتی اقدامات کے ذریعے روکنا ہے۔ مجوزہ ترمیم کے تحت ڈپٹی کمشنر، کمشنر اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری (داخلہ)، حکومت بلوچستان کو مخصوص اختیارات اور احکامات کے لیے مخصوص مدت کے ساتھ واضح قانونی اختیار فراہم کیا جائے گا تاکہ ان اختیارات کے استعمال میں شفافیت، جوابدہی اور موثر نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس میں مزید بتایا گیا کہ مجوزہ ترمیم کے ذریعے پرانی انتظامی اصطلاحات کو موجودہ انتظامی عہدوں اور حکام سے تبدیل کیا جائے گا جبکہ صوبے کے حفاظتی و انتظامی قانونی نظام کو دیگر صوبوں میں رائج موثر طریقہ کار سے ہم آہنگ کیا جائے گا۔ کمیٹی نے بل کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا اور اس امر پر زور دیا کہ قانون میں ایسی ترامیم ضروری ہیں جو موجودہ حالات کے تقاضوں کے مطابق عوامی تحفظ، امن و امان اور موثر انتظامی حکمرانی کو یقینی بنانے میں معاون ثابت ہوں۔

بی یوٹا کے اداروں میں جرمن زبان کے پروگرام شروع کرنے پر غور

جرمنی کے اعزازی قونصل جنرل [illegible] اور منیجنگ ڈائریکٹر بی یوٹا سے ملاقات میں باہمی تعاون کو مضبوط بنانے پر تفصیلی گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں تعینات وفاقی جمہوریہ جرمنی کے اعزازی قونصل جنرل میر مراد بلوچ نے بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی یوٹا) کے ہیڈ آفس کا دورہ کیا اور منیجنگ ڈائریکٹر بی یوٹا عبدالعلیم درانی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں ٹیکنیکل اور ووکیشنل ایجوکیشن، نوجوانوں کی ترقی اور بین الاقوامی سطح پر ہنرمندی کے فروغ کے شعبوں میں باہمی تعاون کو مضبوط بنانے کے امور پر تفصیلی گفتگو کی۔ ملاقات میں نوجوانوں کے لیے منظم تربیتی پروگرام، صلاحیتوں میں اضافے، معیاری تکنیکی تربیت، مشترکہ ووکیشنل پروگرامز اور بی یوٹا کے اداروں میں جرمن زبان کے پروگرام شروع کرنے پر غور کیا گیا۔ اس موقع پر منیجنگ ڈائریکٹر بی یوٹا عبدالعلیم درانی نے اعزازی قونصل جنرل کو ادارے کے جاری پروگراموں، بین الاقوامی معیار کے مطابق بلوچستان میں ووکیشنل تربیت کا معیار بہتر بنانے کی کوششوں سے آگاہ کیا۔ میر مراد بلوچ نے ماہر افرادی قوت کی تیاری کے سلسلے میں بی یوٹا کی کاوشوں کو سراہا اور جرمن ٹی وی ای ٹی [illegible] تعلیمی اداروں کے ساتھ باہمی ادارہ جاتی تعلقات قائم کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ملاقات میں مستقبل میں پائیدار تعاون کے لیے منظم فریم ورک تیار کرنے کے مشترکہ عزم کا اظہار اور بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے بہتر مواقع فراہم کرنے، جرمنی اور بلوچستان کے درمیان اداروں کی سطح پر روابط کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 09 SEP 2026

Page No. 18

نوجوانوں کو ہتھیار سے دور، علم و ہنر سے لیس کرنا ناگزیر ہو چکا

مولانا ہدایت الرحمن

جماعت اسلامی نے "بنو قابل پروگرام" کے ذریعے لاکھوں طلبہ اور نوجوانوں کو تعلیم و ہنر فراہم کرنے کا بیڑہ اٹھایا' صوبائی امیر

"بنو قابل پروگرام" جدید آئی ٹی اسکلز' باعزت روزگار، فری لانسنگ کے مواقع فراہم کرنے کا موثر ذریعہ ہے' ایم پی اے

نوجوان مایوسی اور بے یقینی کا شکار ہونے کی بجائے علم، ہنر اور مثبت جدوجہد کا راستہ اپنائیں' طلبہ میں تقسیم اسناد کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ امن سب سے بڑی ضرورت اس کیساتھ ساتھ بلوچستان کے نوجوانوں کو ہتھیار، اسلحہ ومنشیات سے دور کر کے علم و ہنر اور ٹیکنالوجی سے لیس کرنے کی ضرورت ہے جماعت اسلامی نے بنو قابل پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے لاکھوں طلباء وطالبات اور نوجوانوں کو تعلیم وہنر اور .... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

ٹیکنالوجی سے لیس کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے۔ بدامنی وبدعنوانی نے بلوچستان کا امن سکون چھین لیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈیرہ اللہ یار جعفرآباد میں الخدمت بنو قابل پروگرام کے طلباء وطالبات کو سرٹیفکیٹس دینے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بنو قابل نوجوانوں کو جدید ہنر سے آراستہ کر کے باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا موثر ذریعہ ہے تقریب میں نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان بشیر احمد ماندائی، ڈائریکٹر بنو قابل پروگرام بلوچستان طیب فرید خان، ماہرین تعلیم، بزنس کمیونٹی کے نمائندگان، اساتذہ اور بڑی تعداد میں کامیاب طلبہ نے شرکت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مزید کہا کہ بنو قابل پروگرام نوجوانوں کو جدید آئی ٹی اسکلز سے آراستہ کر کے انہیں باعزت روزگار، فری لانسنگ اور معاشی خودکفالت کے مواقع فراہم کرنے کا موثر ذریعہ ہے بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں، انہیں صرف مواقع، رہنمائی اور جدید تعلیم وہنر کی ضرورت ہے۔ نوجوان مایوسی اور بے یقینی کا شکار ہونے کی بجائے علم، ہنر اور مثبت جدوجہد کو اپنا راستہ بنائیں قلم وکتاب سے اپنا رشتہ مضبوط کریں اور جدید دور کے تقاضوں کے مطابق آئی ٹی سمیت مختلف فنی مہارتیں حاصل کر کے اپنے اور اپنے خاندان کے مستقبل کو بہتر بنائے۔

اضافی ٹیکسز و پابندیوں نے تجارت کو تقریباً ناممکن بنا دیا، مالک بلوچ

بارڈر ٹریڈ سے وابستہ افراد کیلئے مشکلات میں مسلسل اضافہ، جبکہ مقامی کاروباری طبقہ شدید دباؤ کا شکار ہے' مرکزی صدر نیشنل پارٹی

امن و امان انتہائی تشویشناک' کاروباری افراد کو دھمکی آمیز کالز اور بھتہ طلب کرنے کے واقعات کا سامنا ہے

شہریوں کو تحفظ فراہم اور ڈکیتی، چوری و بھتہ خوری کے خلاف موثر کارروائی کی جائے' پریس کانفرنس سے خطاب

تربت (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ورکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ سیاسی ونظریاتی اختلافات اپنی جگہ، تاہم کیچ کی تمام سیاسی جماعتیں عوامی مسائل پر متحد ہیں کیچ کے عوام پہلے ہی کئی سال سے مشکلات کا شکار ہیں، لیکن اب ان کے سیاسی، معاشی اور کاروباری مسائل میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے عوام کے حق حاکمیت کو تسلیم نہیں کیا جا رہا، عوام......... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کے نمائندے کوئی اور ہیں جبکہ نمائندے لائے کوئی اور جاتے ہیں، جس سے سیاسی عمل اور سیاسی اسپیس مزید محدود ہو رہی ہے۔ یہ بات انہوں نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ مکران کے عوام کے آمدن کے بنیادی ذرائع زراعت، بارڈر ٹریڈ اور گلف ایریا سے وابستہ روزگار رہے ہیں زمینداری پہلے ہی شدید متاثر ہو چکی ہے جبکہ بارڈر ٹریڈ کو بھی مختلف ناموں اور جواز کے تحت بند کیا جا رہا ہے۔ اس صورتحال نے کاروباری طبقے سمیت ہزاروں خاندانوں کو معاشی مشکلات سے دوچار کر دیا ہے اور لوگ نان شبینہ کے محتاج ہو رہے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بارڈر ٹریڈ پر ٹیکسز اور دیگر پابندیوں میں غیر معمولی اضافہ کیا گیا ہے، جس سے عام اشیاء کی قیمتیں کئی گنا بڑھنے کا خدشہ ہے

قمرالدین کاریز کو گیٹ وے بنانے کا مقصد تجارتی روابط کو فروغ دینا تھا، انجمن تاجران

ژوب تا قمرالدین کاریز روڈ کی تعمیر کا کام جلد مکمل اور اسے موثر گیٹ وے کے طور پر فعال کیا جائے' رحیم کاکڑ

پاکستان، افغانستان و وسطی ایشیائی ریاستوں کے ساتھ تجارت بڑھانے کیلئے نئے، محفوظ اور مختصر راستوں کی ضرورت ہے' حضرت علی اچکزئی' یاسین مینگل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم کاکڑ، حضرت علی اچکزئی، یاسین مینگل، عمران ترین، محمد جان درویش، سعداللہ اچکزئی، مرکزی انجمن تاجران ژوب کے صدر باران کلیوال جنرل سیکرٹری حاجی محمد دین خروٹی سینئر نائب صدر حبیب الرحمان کاکڑ اور کابینہ کے دیگر اراکین نے وفاقی وصوبائی حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ ژوب تا قمرالدین کاریز روڈ کی تعمیر کا کام ہنگامی بنیادوں پر تیز کر کے جلد از جلد مکمل کیا جائے اور قمرالدین کاریز کو موثر، محفوظ اور فعال تجارتی گیٹ وے کے طور پر ترقی دی جائے انجمن کے رہنماؤں......... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ قمرالدین کاریز پاکستان، افغانستان اور وسطی ایشیائی ریاستوں کے درمیان تجارت کیلئے انتہائی اہم جغرافیائی اور تجارتی حیثیت رکھتا ہے اس گیٹ وے کو فعال بنانے سے پاکستان کو وسطی ایشیائی منڈیوں تک رسائی کیلئے ایک اہم متبادل تجارتی راستہ میسر آ سکتا ہے، جبکہ بلوچستان بالخصوص ژوب میں تجارت، سرمایہ کاری، روزگار اور معاشی سرگرمیوں کے نئے مواقع پیدا ہوں گے انہوں نے کہا کہ قمرالدین کاریز کو تجارتی گیٹ وے بنانے کا اعلان 3 اپریل 2005 کو ژوب میں اس وقت کے صدر جنرل پرویز مشرف نے کیا تھا، جس کا بنیادی مقصد افغانستان کے ذریعے وسطی ایشیائی ریاستوں کے ساتھ پاکستان کے تجارتی اور اقتصادی روابط کو فروغ دینا تھا افسوسناک امر ہے کہ دو دہائیاں گزرنے کے باوجود یہ اہم منصوبہ اپنی اصل تجارتی صلاحیت کے مطابق مکمل طور پر فعال نہیں ہو سکا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 93

Dated 09 SEP 2026

Page No. 19

سریاب میں بدامنی، مہراب گچکی کے فارم پر چھاپہ افسوسناک ہے، بی این پی

چادر و چار دیواری کے تقدس اور بلوچ روایات کی پامالی کا سلسلہ تشویشناک حد تک جاری ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کی مرکزی پریس ریلیز میں پارٹی کے سینئر رہنما ایڈووکیٹ مہراب گچکی کے فارم ہاؤس پر سیکیورٹی فورسز کی جانب سے مبینہ چھاپے کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں غیر آئینی و غیر قانونی اقدامات، چادر و چار دیواری کے تقدس اور بلوچ روایات کی پامالی کا سلسلہ تشویشناک حد تک جاری ہے۔ ایک سینئر قانون

بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

[illegible]

AZADI QUETTA

بلوچستان میں تعلیمی بحران، حکومت سنجیدہ اقدامات کرے، بساک

کوئٹہ (پ ر) بلوچ اسٹوڈنٹس ایکشن کمیٹی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ 8 ستمبر کو دنیا بھر میں عالمی یوم خواندگی منایا جاتا ہے۔ اس دن دنیا میں شرح خواندگی پر بحث مباحثے سمیت تعلیمی بہتری اور تعلیمی انقلاب کے لیے نت نئے نظریات سامنے لائے جاتے ہیں۔ خواندگی کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اور شرح خواندگی میں بہتری لانے کے لیے یونیسکو کی جانب سے 1966ء میں عالمی یوم خواندگی کا اعلان کیا گیا، تاکہ دنیا بھر میں کم شرح خواندگی کے خلاف ایک عالمی پروگرام کے تحت عمل درآمد کیا جا سکے، جس کے لیے یونیسکو دنیا بھر میں تعلیمی اصلاحات کے لیے اقدامات اٹھاتا ہے۔ اس اقدام کو دنیا بھر میں پذیرائی ملی، اور کئی ممالک نے اس فیصلے کے بعد اپنی شرح خواندگی کو بہتر کرنے کے لیے مثبت اقدامات کیے جس سے ان کی شرح خواندگی میں اضافہ ہوا۔ لیکن بدقسمتی سے بلوچستان میں تعلیمی نظام بدترین مسائل سے دوچار ہے اور شرح خواندگی ابتر ہوتی جا رہی ہے، جس سے ایک تعلیمی بحران جنم

(بقیہ نمبر 40 صفحہ نمبر 7 پر)

لے رہا ہے۔ تنظیم کی جانب سے "بلوچ لٹریسی کیمپین" کے تحت رواں سال کی گئی فیلڈ رپورٹ سے جو ڈیٹا ہمیں ملا ہے وہ انتہائی تشویشناک ہے۔ تنظیم کی لٹریسی ٹیم نے رواں سال گیارہ اضلاع کے کم از کم پچپن سے زائد اسکولوں کا دورہ کیا، جہاں بدترین صورت حال کا سامنا رہا۔ ان اسکولوں میں سے چوبیس ایسے اسکول ہیں جو بند پڑے ہیں جنہیں گھوسٹ اسکول کا درجہ دیا جا سکتا ہے، جبکہ اکتیس ایسے اسکول ہیں جو فعال تو ہیں لیکن شدید مسائل سے دوچار ہیں، جنہیں جزوی طور پر فعال کا درجہ دیا گیا ہے۔ وہیں ہمیں چار ایسے علاقوں سے ڈیٹا موصول ہوا ہے جہاں اسکول کا نام و نشان تک نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جو اسکول قائم ہیں، ان میں یا تو اساتذہ غیر حاضر ہیں یا پھر انہوں نے اپنی جگہ ایسے متبادل افراد بٹھائے ہیں جو اہل نہیں ہیں۔ اسکولوں کی حالت ایسی ہے کہ یا تو عمارتیں بوسیدہ ہیں، پینے کے صاف پانی اور واش روم کی سہولت میسر نہیں، یا پھر ڈیسک اور دیگر بنیادی سہولیات کا فقدان ہے۔ صرف کوہلو کے علاقے کاہان میں پچپن ایسے اسکول ہیں جن کا کاغذات میں نام تو ہے لیکن عملی کوئی وجود نہیں ہے۔ اس تمام صورت حال سے یہ تشویشناک امر سامنے آیا ہے کہ بلوچستان میں اس سال بھی شرح خواندگی بڑھنے کے بجائے کم ہوئی ہے۔ اگرچہ کہیں ایک دو جگہوں پر کچھ بچے داخل کروائے گئے ہیں یا اسکول کھلوائے گئے ہیں

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 09 SEP 2026 Page No. 20

مستونگ و واشک میں فورسز کی کارروائیاں 6 دہشتگرد ہلاک

[illegible] دوران 3 [illegible]

[illegible]

کوئٹہ (نیوز رپورٹر) [illegible] بلوچستان کے علاقوں [illegible] کے دوران کالعدم تنظیم کے 6 [illegible] بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

[illegible]

کوئٹہ: جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی 6 ملزمان گرفتار، اسلحہ برآمد

غیر قانونی طور پر مقیم 4 افغان باشندے بھی گرفتار، الگ الگ مقدمات درج

کوئٹہ (نیوز رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں، منشیات فروشوں، مطلوب ملزمان سمیت دیگر جرائم پیشہ افراد کے خلاف کارروائیوں میں مجموعی طور پر 6 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 4 پستول بمعہ ایمونیشن اور بھاری مقدار میں چرس برآمد کر لی جبکہ غیر قانونی طور پر [illegible] 4 افغان باشندوں [illegible] بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

[illegible] کارروائی کرتے ہوئے [illegible] کے قبضے سے غیر قانونی پستول بمعہ ایمونیشن برآمد [illegible] کارروائی میں مطلوب ملزم [illegible] کو گرفتار کر لیا [illegible] پولیس نے [illegible] کے قبضے سے 2 کلو 200 گرام چرس برآمد کر کے ایک پستول بمعہ ایمونیشن برآمد کر لیا۔ [illegible] کے قبضے سے غیر قانونی پستول بمعہ ایمونیشن برآمد کر کے قبضے میں لے لیا۔ [illegible] کے قبضے سے غیر قانونی پستول بمعہ ایمونیشن برآمد کر کے قبضے میں لے لیا [illegible] پولیس نے مطلوب ملزم [illegible] کو گرفتار کر لیا جبکہ غیر قانونی طور پر [illegible] 4 افغان باشندوں کو حراست میں لے لیا اور [illegible] گاڑیوں سے کالے شیشے اتار کر بغیر نمبر پلیٹ کے موٹر سائیکلیں بند کر کے ان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

مستونگ: شوہر نے بیوی پر تیزاب پھینک دیا، خاتون شدید زخمی

واقعہ گھریلو ناچاقی پر پیش آیا، خاتون کے بھائی کی مدعیت میں مقدمہ درج

کوئٹہ (این این آئی) مستونگ میں مبینہ گھریلو ناچاقی کے دوران شوہر نے اپنی بیوی پر تیزاب پھینک دیا جس کے نتیجے میں خاتون جھلس کر شدید زخمی ہو گئی۔ پولیس کے مطابق ضلع مستونگ کے علاقے [illegible] میں واقعہ [illegible] نامی شخص نے مبینہ .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

طور پر اپنی بیوی پر تیزاب پھینک دیا جس کے بعد خاتون شدید زخمی ہو گئی۔ پولیس نے بتایا ہے کہ متاثرہ خاتون کے بھائی کی مدعیت میں ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرا لیا گیا ہے اور واقعے کی مختلف پہلوؤں سے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

نصیر آباد: فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (نیوز رپورٹر) نصیر آباد پولیس نے ڈکیتی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے کے بعد دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق تھانہ [illegible] کے علاقے میں 6 مسلح افراد ڈکیتی کی نیت سے کارروائی کیلئے آئے تھے، خفیہ اطلاع ملنے پر پولیس نے کارروائی کی اور فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 ملزمان محمد شریف اور علی شیر کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے پستول بمعہ ایمونیشن قبضے میں لیکر کارروائی شروع کر دی۔

INTEKHAB QUETTA

ڈھاڈر: بی ایچ یو میں دن دہاڑے مسلح ڈکیتی، طبی عملہ یرغمال

ملزمان نقدی، موبائل فون، موٹر سائیکل اور قیمتی سامان لوٹ کر فرار، تشدد سے زخمی میڈیکل ٹیکنیشن کوئٹہ منتقل

ڈھاڈر (نمائندہ) ضلع کچھی بولان کی یونین کونسل [illegible] میں قائم بیسک ہیلتھ یونٹ (بی ایچ یو) میں دن دہاڑے مسلح افراد نے ڈکیتی کی واردات کرتے ہوئے طبی عملے کو یرغمال بقیہ نمبر 82 صفحہ 5 پر

[illegible] 12 [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 09 SEP 2026 Page No. 21

چاغی: تندور مالکان کی من مانیاں، روٹی کی قیمت میں 10 روپے اضافہ

دالبندین شہر میں مہنگائی بے لگام اشیاء خوردونوش پھل سبزی والوں کے بعد اب نان بائیوں نے بھی اپنا ریٹ ازخود مقرر کر دیئے، رپورٹ

چاغی (نامہ نگار) دالبندین میں تندور والوں کی من مانی خود ساختہ ریٹ مقرر کر کے فی روٹی کی قیمت میں دس روپے کا اضافہ انتظامیہ نوٹس لیں دالبندین شہر میں مہنگائی بے لگام اشیاء خوردونوش پھل سبزی والوں کے بعد اب نان بائیوں نے بھی اپنا ریٹ ازخود مقرر کردی فی روٹی کی قیمت میں دس روپے اضافہ کر کے ایک روٹی کی قیمت تیس روپے سے چالیس روپے کر دی انتظامیہ کے ناک میں دم کر کے خود ساختہ ریٹ مقرر کردی عوامی حلقوں نے انتظامیہ کی کارکردگی پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آئے روز شہر میں بے لگام مہنگائی نے شہریوں کو اذیت میں مبتلا کر دیا ہے ہر کوئی اپنا من پسند قیمت مقرر کر کے شہریوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہی ہے مگر انتظامیہ خواب خرگوش کے مزے لینے میں مصروف ہے انہوں نے ضلعی انتظامیہ کے بالا حکام سے مطالبہ کیا کہ اس کمر توڑ مہنگائی میں خود ساختہ ریٹ مقرر کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لا کر شہریوں کو اس سے نجات دلائی جائے

Baakhabar Quetta

صوبہ بھر میں میونسپل سروسز کی بندش سے

صفائی کی صورتحال ابتر، ڈیلی ویجز ملازمین نان شبینہ کے محتاج

میئرز، چیئرمین اور ملازمین گزشتہ دو ہفتوں سے ہڑتال پر ہیں، صوبے کے تمام شہروں میں صفائی کی صورت حال ابتر ہے اور عوام کو سخت مشکلات کا سامنا ہے

لوکل کونسل فنانس کمیشن کا اجلاس بروقت منعقد نہ ہونے کے باعث لوکل کونسلز کو نان سیلری فنڈز، ترقیاتی فنڈز اور دیگر مالی وسائل کی فراہمی کا نظام متاثر ہوا ہے

صوبائی حکومت فوری طور پر لوکل کونسل فنانس کمیشن کا اجلاس طلب اور لوکل کونسلز کے زیر التوا فنڈز جاری کیے جائیں، سردار محمد آصف خان کاکڑ

مسلم باغ (نامہ نگار) مسلم باغ چیئرمین میونسپل کمیٹی سردار محمد آصف خان کاکڑ اور ڈپٹی چیئرمین عبدالرزاق کاکڑ نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ آل بلوچستان لوکل کونسل فورم کی جانب سے صوبے بھر میں میونسپل سروسز بند ہیں۔ میئرز، چیئرمین اور ملازمین گزشتہ دو ہفتوں سے ہڑتال پر ہیں۔ صوبے کے تمام شہروں میں صفائی کی صورت حال ابتر ہے اور عوام کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ ڈیلی ویجز ملازمین خودکشی کرنے پر مجبور ہیں کیونکہ گزشتہ دو ماہ سے نان سیلری بند کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کی بنیادی وجہ صوبائی حکومت کی جانب سے لوکل کونسل فنانس کمیشن (LCFC) کا اجلاس تاحال منعقد نہ کرنا ہے، جس کے باعث بلوچستان بھر کی لوکل کونسلز شدید مالی بحران کا شکار ہو کر مفلوج ہو چکی ہیں۔ لوکل کونسل فنانس کمیشن کا اجلاس بروقت منعقد نہ ہونے کے باعث لوکل کونسلز کو نان سیلری فنڈز، ترقیاتی فنڈز اور دیگر مالی وسائل کی فراہمی کا نظام متاثر ہوا ہے، جس سے بلدیاتی ادارے عوام کو بنیادی میونسپل خدمات فراہم کرنے سے قاصر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے لوکل کونسلز کے مالی معاملات کو مسلسل نظرانداز کرنا گڈ گورننس پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ بلدیاتی ادارے عوام کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے قائم کیے گئے ہیں، لیکن نان سیلری اور ترقیاتی فنڈز کی عدم فراہمی کے باعث ان اداروں کو غیر فعال بنانا عوامی مفاد کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آل بلوچستان لوکل کونسل فورم نے حکومت کو اپنے مطالبات کے حل کے لیے پہلے ہی آگاہ کیا تھا اور مناسب وقت بھی دیا، لیکن تاحال LCFC کا اجلاس نہیں بلایا گیا۔ اس صورتحال میں صوبے بھر کی لوکل کونسلز کی میونسپل سروسز کو مکمل بند کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر لوکل کونسل فنانس کمیشن کا اجلاس طلب کیا جائے، لوکل کونسلز کے زیر التوا فنڈز جاری کیے جائیں اور بلدیاتی اداروں کو مالی طور پر مستحکم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل سروسز کی بندش کا فیصلہ عوام کو تکلیف دینے کے لیے نہیں بلکہ حکومت کی توجہ لوکل کونسلز کے سنگین مالی بحران کی جانب مبذول کرانے کے لیے کیا گیا ہے۔ حکومت نے فوری اقدامات نہ کیے تو آل بلوچستان لوکل کونسل فورم آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کرے گا اور کوئٹہ میں دھرنا دے گا جس کی تمام تر ذمہ داری صوبائی حکومت پر عائد ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 09 SEP 2026

Page No. 22

کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کی بحالی کیلئے
حکومت بلوچستان کا قابل ستائش اقدام

حکومت بلوچستان نے کوئٹہ شہر کی ماضی کی خوبصورتی بحال کرنے کے لیے جامع حکمت عملی پر عملدرآمد کا فیصلہ کیا ہے۔ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل، 7 منصوبوں پر کام جاری جبکہ 5 نئے منصوبوں کی تجویز دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی اور جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے جاری منصوبوں پر کام مزید تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ نئے منصوبوں پر بلا تاخیر کام شروع کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے، شہر کی ترقی، خوبصورتی اور بنیادی سہولیات کی بہتری پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ کوئٹہ کو جدید، خوبصورت اور بہتر سہولیات سے آراستہ شہر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ کوئٹہ کی تاریخی شناخت اور ماضی کی خوبصورتی کی بحالی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، شہر کی تزئین و آرائش کے منصوبوں کو نتیجہ خیز بنایا جائے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے منصوبوں میں معیار اور رفتار دونوں کو یقینی بنایا جائے، ترقیاتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، کوئٹہ میں سڑکوں، انفراسٹرکچر اور شہری سہولیات کی بہتری کے ساتھ شہر کو خوبصورت بنانے پر بھی خصوصی توجہ دی جائے۔ کوئٹہ کی ترقی محض تعمیراتی منصوبوں تک محدود نہیں، شہر کو ایک منظم اور خوبصورت صوبائی دارالحکومت بنانا ہمارا مقصد ہے۔ بہرحال کوئٹہ شہر کو درپیش سنگین مسائل سے نکالنے اور اس کی قدرتی خوبصورتی بحال کرنے کے لیے فوری اور ہنگامی بنیادوں پر عملی اقدامات ضروری ہیں۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے کوئٹہ شہر کے اہم مسائل جیسے کہ پانی کی قلتیں، زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے گر چکی ہے، ٹریفک کا ہجوم، شہر میں تنگ سڑکیں اور گاڑیوں کی تعداد بہت زیادہ ہونے سے ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے، آلودگی اور کچرا، جگہ جگہ کوڑے کے ڈھیر اور ناکارہ نکاسی آب کا نظام، غیر قانونی تعمیرات، پہاڑوں اور سبز رقبے پر بے ہنگم تعمیرات سے شہر کا حسن کا متاثر ہوتا ہے، گیس اور بجلی کی لوڈشیڈنگ، سردیوں میں گیس کی کمی اور اکثر بجلی کی بندش، خوبصورتی کی بحالی کے لیے اقدامات، شجرکاری مہم، پہاڑوں اور سڑکوں کے کناروں پر بڑے پیمانے پر پودے لگانا۔ پانی کی بچت، بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کے لیے ڈیموں کی تعمیر اور ری چارجنگ ویلز بنانا، ٹریفک مینجمنٹ، بائی پاسز کی تعمیر اور پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنانا، صفائی مہم، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کا مؤثر نظام نافذ کر کے شہر کو کچرے سے پاک کرنا، تجاوزات کا خاتمہ، غیر قانونی عمارتوں کو ہٹانا اور پارکوں کی بحالی جیسے اقدامات سے کوئٹہ کی خوبصورتی بحال ہونے کے ساتھ شہریوں کو درپیش چیلنجز اور مسائل سے چھٹکارا ملے گا اور وادی کوئٹہ کی ماضی کی خوبصورتی بحال ہوگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 09 SEP 2026 Page No. 23

Coastal planning

Balochistan has immense potential to attract national and international tourists and investors. However, to tap the potential and significant natural resources of Balochistan, a comprehensive planning and proper strategy is inevitable.

Without ensuring proper facilities and infrastructure neither it can attract tourists nor do investors, no matter how much mineral resources and beautiful sites the province owns. The Balochistan government had decided to formulate a master plan for a 770 kilometers long coastal strip that would help achieve economic development targets.

According to the government, work on the master plan 2020-2050 of the coastal strip has been initiated. Through master plan and private sector, the investors will be guided to achieve the development goals and make policy for the improvement of the area.

The master plan will identify suitable locations for small ports, harbours, jetty, recreational sites for tourists, hotel, petrol pumps and industry and suitable places for producing energy.

The long virgin coastal belt of Balochistan is no doubt very beautiful and attractive, however owing to the past many decades, no development has been made to improve the coastal areas. However, following the construction of Makran Coastal Highway and construction of Gwadar Deep Sea Port the value of coastal areas increased manifold with the passage of time.

Similarly, the China Pakistan Economic Corridor (CPEC) further increased the importance of coastal areas as there are many development projects associated with CPEC that will be constructed along with coastal strip of Balochistan.

In the past the formation of a master plan was not given due focus therefore now most of the cities and developed areas are facing great difficulties because they were constructed without forming a master plan.

Even Balochistan's provincial capital is passing through a number of civic and other issues owing to lack of proper master plan. Hopefully, the government of Balochistan and other concerned authorities would ensure proper implementation of the master plan in the coastal strip.

Makran division has a long coastal area and being the hub of CPEC it is essential that all development works should be done in accordance with the master plan.

Following completion of CPEC Gwadar and other towns of Makran along with its coastal belt will have to experience thousands of tourists and investors.

Thus it is inevitable to meet the future challenges, possible increase of tourists and growth in population, the authorities have taken the right decision by forming a master plan for the coastal strip that will help to meet the future demands in a better way.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 09 SEP 2026 Page No. 24

کھلے خشک دودھ کی فروخت پر پابندی، ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں

تحریر: ہمایوں ارشد
(ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس کوئٹہ)

بچے قوم کا مستقبل ہوتے ہیں، لیکن اس مستقبل کی بنیاد صحت مند جسم اور بہتر نشوونما پر قائم ہوتی ہے۔ ایک شیر خوار بچے کے لیے خوراک کا انتخاب محض گھر کی ایک معمولی ضرورت نہیں بلکہ اس کی صحت، نشوونما اور زندگی کے تحفظ سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بچوں کو دی جانے والی ہر غذائی چیز کے معیار اور حفاظت پر خصوصی توجہ دینا ضروری ہے۔ دودھ بچوں کی خوراک میں ایک اہم حیثیت رکھتا ہے، لیکن دودھ اسی وقت فائدہ مند ہو سکتا ہے جب وہ معیاری، محفوظ اور صحت کے اصولوں کے مطابق تیار اور محفوظ کیا گیا ہو۔ اگر اس کے معیار، اصل، اجزا یا محفوظ رکھنے کے طریقہ کار کے بارے میں ہی یقین نہ ہو تو والدین کے لیے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ وہ اپنے بچے کو کیا دے رہے ہیں۔ بلوچستان، خصوصاً کوئٹہ میں ایک عرصے سے بچوں کے لیے خشک دودھ کھلے وزن کے حساب سے فروخت کیے جانے کا معاملہ سامنے آتا رہا ہے۔ بعض دکانوں اور میڈیکل اسٹورز پر ایسا پاؤڈر کھلے ڈبوں، تھیلوں یا برتنوں میں موجود ہوتا ہے، جبکہ بعض اوقات مقامی ناموں، غیر واضح برانڈنگ یا بچوں کی تصاویر والے پیکٹس میں بھی فروخت کیا جاتا ہے۔ ایسی صورتحال میں سب سے اہم سوال یہی پیدا ہوتا ہے کہ کیا والدین کو معلوم ہے کہ وہ اپنے بچے کو جو دودھ دے رہے ہیں، وہ کہاں تیار ہوا، کب تیار ہوا، اس کی میعاد کیا ہے اور اسے کس ماحول میں محفوظ رکھا گیا؟ خشک دودھ کیا ہے اور کیا یہ فائدہ مند ہے؟ خشک دودھ بنیادی طور پر دودھ کو صنعتی طریقے سے اس میں موجود پانی سے پاک کر کے پاؤڈر کی شکل میں تیار کیا جاتا ہے۔ اگر یہ کسی باقاعدہ، رجسٹرڈ اور معیاری کمپنی کی تیار کردہ مصنوعات ہو، مناسب طریقے سے تیار اور محفوظ کی گئی ہو اور مکمل لیبلنگ کے ساتھ بند پیکٹ میں فروخت کی جائے تو اسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بچوں کے لیے مخصوص فارمولا دودھ میں بچے کی ضروریات کے مطابق پروٹین، چکنائی، کاربوہائیڈریٹس، وٹامنز اور معدنیات شامل کیے جاتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے ماں کا دودھ دستیاب نہ ہو یا طبی مشورے کے مطابق فارمولا دودھ ضروری ہو تو معیاری فارمولا دودھ ایک قابل استعمال متبادل ہو سکتا ہے۔ یہاں ایک بنیادی فرق سمجھنا انتہائی ضروری ہے: مسئلہ خشک دودھ کا نہیں، بلکہ غیر معیاری، غیر رجسٹرڈ، نامعلوم اور کھلے طریقے سے فروخت ہونے والے دودھ کا ہے۔ معیاری کمپنی کا اصل، بند پیکٹ میں دستیاب اور رجسٹرڈ فارمولا دودھ ایک الگ معاملہ ہے، کیونکہ اسے مخصوص معیار اور ضوابط کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔ اس لیے کھلے اور نامعلوم پاؤڈر کو کسی معروف کمپنی کے معیاری فارمولا دودھ کا متبادل سمجھنا درست نہیں۔ کھلے دودھ کا سب سے بڑا مسئلہ کیا ہے؟ کھلے خشک دودھ کے استعمال میں سب سے بڑا مسئلہ اس کی قابل اعتماد شناخت اور حفاظت ہے۔ جب دودھ کھلے وزن کے حساب سے فروخت کیا جائے تو عام صارف کے لیے یہ معلوم کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ اس کی اصل کیا ہے، اسے کب تیار کیا گیا، اس کی میعاد کب ختم ہوگی اور اسے کن حالات میں ذخیرہ کیا گیا۔ کھلے برتنوں، ڈبوں یا تھیلوں میں رکھا ہوا پاؤڈر نمی، گرد و غبار، حشرات اور جراثیمی آلودگی کا شکار ہو سکتا ہے۔ اگر کسی مرحلے پر اس میں ملاوٹ ہو جائے تو والدین کے لیے محض دیکھنے یا چکھنے سے اس کی شناخت کرنا بھی آسان نہیں ہوتا۔ یہ معاملہ اس لیے مزید حساس ہے کہ نومولود اور کم عمر بچوں کا مدافعتی نظام ابھی مکمل طور پر مضبوط نہیں ہوتا۔ پاؤڈر کی شکل میں موجود شیر خوار بچوں کے فارمولا دودھ کی تیاری، صفائی، ذخیرہ اور استعمال میں معمولی سی غفلت بھی صحت کے مسائل کا باعث بن سکتی ہے۔ لہٰذا بچوں کے لیے دودھ کا انتخاب صرف قیمت یا ذائقے کو دیکھ کر نہیں بلکہ معیار، حفاظت، اصل اور مناسب تیاری کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جانا چاہیے۔ ضلعی انتظامیہ نے اس مسئلے کے پیش نظر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات پر ضلعی انتظامیہ کوئٹہ نے کھلے غیر رجسٹرڈ خشک دودھ کی فروخت پر پابندی عائد کر دی۔ اس تناظر میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں فوڈ اتھارٹی، محکمہ صحت، ڈرگ انسپکٹرز اور ضلعی انتظامیہ کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں دکانداروں اور میڈیکل اسٹورز کو کھلا غیر رجسٹرڈ خشک دودھ فروخت نہ کرنے کی ہدایت کی گئی، جبکہ خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی، گرفتاری اور دکان سیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ انتظامیہ کی جانب سے اس سلسلے میں عملی کارروائیاں بھی کی گئیں، جن کے دوران مختلف علاقوں میں متعدد دکانیں سیل کرنے کے ساتھ ساتھ غیر معیاری خشک دودھ فروخت کرنے والے بعض افراد کو گرفتار بھی کیا گیا۔ یہ اقدام یقیناً قابل تحسین ہے، کیونکہ بچوں کی صحت سے متعلق کسی بھی ایسے کاروبار کی حوصلہ شکنی ضروری ہے جس میں معیار، رجسٹریشن اور مصنوعات کی اصل کے بارے میں شکوک و شبہات موجود ہوں۔ صرف پاؤڈر نہیں، تیاری کا طریقہ بھی اہم: خشک یا فارمولا دودھ استعمال کرتے وقت خطرہ صرف پاؤڈر کے معیار تک محدود نہیں رہتا۔ اسے تیار کرنے کا طریقہ بھی انتہائی اہم ہے۔ اگر فارمولا دودھ غلط مقدار میں تیار کیا جائے، غیر محفوظ پانی استعمال کیا جائے یا بوتل اور برتن مناسب طریقے سے صاف نہ ہوں تو بچے کی صحت متاثر ہو سکتی ہے۔ اسی لیے فارمولا دودھ تیار کرتے وقت پیکٹ پر درج ہدایات پر عمل کرنا، صاف پانی استعمال کرنا اور بوتل و دیگر برتنوں کی صفائی کا خاص خیال رکھنا ضروری ہے۔ جہاں ماں کا دودھ دستیاب ہو، وہاں اسے ترجیح دینا بھی بچے کی صحت کے لیے زیادہ موزوں ہے۔ والدین کو چاہیے کہ بچوں کے لیے دودھ خریدتے وقت چند بنیادی باتوں کا خاص خیال رکھیں: دودھ ہمیشہ اصل اور بند پیکٹ میں خریدیں، ایکسپائری یا میعاد استعمال ضرور چیک کریں، بیچ نمبر اور اجزا کی تفصیل دیکھیں، پیکٹ کی سیل اور حالت کا جائزہ لیں، کھلے اور نامعلوم پاؤڈر سے حتی الامکان گریز کریں۔ فارمولا دودھ ہمیشہ پیکٹ پر درج ہدایات کے مطابق تیار کریں، صاف پانی اور صاف بوتل یا برتن استعمال کریں۔ کیا ہر خشک دودھ پر پابندی ہے؟ یہ وضاحت عوام کے لیے انتہائی ضروری ہے کہ حالیہ کارروائی کا مقصد ہر قسم کے خشک دودھ پر پابندی لگانا نہیں ہے۔ کارروائی کا بنیادی ہدف کھلے، غیر رجسٹرڈ، غیر واضح اور غیر برانڈڈ خشک دودھ کی فروخت کو روکنا ہے۔ لہٰذا معیاری کمپنیوں کے اصل، رجسٹرڈ اور بند پیکٹ میں دستیاب فارمولا دودھ کو کھلے اور نامعلوم پاؤڈر کے برابر سمجھنا درست نہیں۔ یہ فرق عوام خصوصاً والدین کے لیے سمجھنا ضروری ہے تاکہ ایک طرف وہ غیر محفوظ مصنوعات سے اپنے بچوں کو محفوظ رکھ سکیں اور دوسری طرف معیاری اور ضابطے کے مطابق دستیاب مصنوعات کے بارے میں غیر ضروری غلط فہمی کا شکار نہ ہوں۔ پابندی کے بعد اگلا مرحلہ: کوئٹہ میں کھلے غیر رجسٹرڈ خشک دودھ کے خلاف پابندی ایک مثبت قدم ہے، لیکن اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب اس اقدام کو مستقل نگرانی اور مؤثر عمل درآمد کے ساتھ جاری رکھا جائے۔ متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ بازاروں میں باقاعدگی سے معائنہ کریں، مشتبہ مصنوعات کے نمونے حاصل کر کے لیبارٹری ٹیسٹنگ کرائیں، غیر معیاری مصنوعات کی فروخت میں ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کریں اور عوام میں بھی آگاہی پیدا کریں۔ کیونکہ صرف ایک مرتبہ کارروائی کرنے سے مسئلہ ختم نہیں ہوگا۔ اگر نگرانی کمزور پڑ گئی تو ممکن ہے کہ یہی مصنوعات کسی دوسرے نام، نئے پیکٹ یا مختلف طریقے سے دوبارہ بازار میں آ جائیں۔ بچوں کی صحت پر کوئی سمجھوتا نہیں کیا جائے: بچے اپنی خوراک کے معیار کا فیصلہ خود نہیں کر سکتے۔ وہ اپنے والدین، دکانداروں، طبی ماہرین اور متعلقہ سرکاری اداروں کے فیصلوں پر منحصر ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کی صحت کے معاملے میں ہر فریق کو اپنی ذمہ داری پوری کرنا ہوگی۔ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کو دی جانے والی خوراک کے معیار اور اصل کے بارے میں محتاط رہیں۔ دکانداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ صرف معیاری اور قانونی طور پر قابل فروخت مصنوعات فراہم کریں، جبکہ متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ قوانین پر سختی سے عمل درآمد کرائیں۔ کوئٹہ میں کھلے غیر رجسٹرڈ خشک دودھ کے خلاف حالیہ پابندی اسی لیے ایک خوش آئند قدم ہے۔ تاہم اس اقدام کو مستقل نگرانی، شفاف لیبارٹری ٹیسٹنگ اور عوامی آگاہی کے ساتھ آگے بڑھانا ہوگا۔ آخرکار معاملہ صرف دودھ کے ایک پیکٹ کا نہیں، ہمارے بچوں کی صحت اور مستقبل کا ہے۔ اور بچوں کے مستقبل کے معاملے میں کسی قسم کی غفلت، ملاوٹ یا سمجھوتے کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6　　Dated: 09 SEP 2026　　Page No. 25

بلوچستان میں تعلیمی اصلاحات؛ روشن مستقبل کی جانب عملی پیش رفت

تحریر: شیخ عبدالرزاق

بلوچستان میں تعلیمی شعبے کی بہتری کے لیے حکومت کی جانب سے شروع کی گئی اصلاحات اب محض پالیسی اعلانات تک محدود نہیں رہیں بلکہ ان کے عملی نتائج بھی سامنے آ رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت تعلیمی نظام کی بحالی، غیر فعال اسکولوں کو فعال بنانے، اسکول سے باہر بچوں کو دوبارہ تعلیمی دھارے میں لانے، نئے تعلیمی اداروں کے قیام، کلاس رومز کی توسیع، اساتذہ کی کمی دور کرنے اور طلبہ کے لیے اعلیٰ تعلیم کے مواقع

بڑھانے پر بیک وقت توجہ دی جا رہی ہے۔ ان اصلاحات کا بنیادی مقصد ایک ایسا تعلیمی نظام تشکیل دینا ہے جس میں بلوچستان کا کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہ رہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے تعلیم کو اپنی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ تعلیم محض ایک شعبہ نہیں بلکہ مستقبل کی تعمیر کا بنیادی ذریعہ ہے۔ ان کے نزدیک خواندگی صرف پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت کا نام نہیں بلکہ یہ بچوں کے روشن مستقبل، معاشرتی ترقی، معاشی خودمختاری اور ایک مضبوط و خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت کی تعلیمی پالیسی کا دائرہ اسکولوں کی بحالی سے لے کر اعلیٰ تعلیم اور وظائف تک وسیع کیا گیا ہے۔ گزشتہ دو برسوں کے دوران حکومت بلوچستان کی جانب سے 3,800 سے زائد غیر فعال اسکولوں کو دوبارہ فعال کیا گیا ہے۔ یہ اقدام اس اعتبار سے اہم ہے کہ پہلے سے موجود تعلیمی ڈھانچے کو فعال بنا کر بڑی تعداد میں بچوں کو دوبارہ کلاس روم تک لایا جاسکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ 7 لاکھ 68 ہزار سے زائد اسکول سے باہر بچوں کو دوبارہ تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا ہے۔ یہ تعداد تعلیمی اصلاحات کے اس پہلو کو نمایاں کرتی ہے جس میں رسائی کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ تعلیمی اداروں کی تعداد اور گنجائش میں اضافے کے لیے بھی بڑے پیمانے پر اقدامات کیے گئے ہیں۔ بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت 2,000 سے زائد نئے اسکول قائم کیے گئے ہیں، جبکہ مزید 1,800 اسکولوں کے قیام کے منصوبے شروع کیے گئے ہیں۔ اسی طرح 3,000 موجودہ اسکولوں میں اضافی کلاس رومز تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ اس توسیع کا مقصد نہ صرف زیادہ سے زیادہ بچوں کو تعلیمی سہولیات فراہم کرنا ہے بلکہ موجودہ اداروں پر طلبہ کے بڑھتے ہوئے بوجھ کو بھی کم کرنا ہے۔ تعلیمی اصلاحات کا ایک اہم پہلو انسانی وسائل کی فراہمی ہے۔ اسکول کی عمارت، کلاس روم اور دیگر سہولیات اپنی جگہ اہم ہیں، تاہم معیاری تعلیم کا حقیقی مرکز استاد ہے۔ حکومت بلوچستان نے گزشتہ دو برسوں میں 15 ہزار سے زائد اساتذہ کو میرٹ اور شفاف طریقہ کار کے تحت بھرتی کیا ہے۔ اس اقدام سے تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی دستیابی بہتر بنانے اور اسکولوں کی استعداد کار میں اضافے کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ ان اصلاحات کے مؤثر نفاذ اور حکومتی ترجیحات کو انتظامی سطح پر عملی شکل دینے میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی کاوشیں بھی اہم ہیں۔ صوبائی انتظامیہ کی سطح پر تعلیمی منصوبوں کی پیش رفت، متعلقہ محکموں کے درمیان رابطہ کاری اور حکومتی فیصلوں پر عملدرآمد کو مؤثر بنانے کے لیے انتظامی نگرانی اصلاحات کے تسلسل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ کے وژن کو عملی پروگراموں اور زمینی اقدامات میں تبدیل کرنے کے لیے سیاسی عزم کے ساتھ مضبوط انتظامی عملدرآمد ناگزیر ہے۔ حکومت کی توجہ صرف اسکول کی سطح تک محدود نہیں۔ بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کے تحت گزشتہ دو برسوں میں مختلف اسکالرشپ اسکیموں کے ذریعے مجموعی طور پر 23,520 وظائف فراہم کیے گئے ہیں۔ ان وظائف کے ذریعے مختلف تعلیمی مراحل سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ نویں سے دسویں جماعت تک 1,500 وظائف جبکہ شہید بینظیر اسکالرشپ برائے میٹرک ضلعی پوزیشن ہولڈرز کے تحت 969 وظائف دیے گئے۔ انٹرمیڈیٹ پارٹ اول کے لیے 1,650، ایسوسی ایٹ ڈگری پروگرام کے لیے 2,431 اور ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئرنگ کے لیے 552 وظائف فراہم کیے گئے۔ بلوچستان سے باہر بی ایس کی تعلیم کے لیے 4,682 جزوی وظائف جبکہ کیڈٹ کالج ایکسیلنس اسکالرشپ پروگرام کے تحت 150 وظائف دیے گئے۔ کالجز اور یونیورسٹیوں میں بی ایس کے لیے 9,451 جزوی وظائف فراہم کیے گئے، جبکہ سول شہدا کے بچوں کے لیے 590 مکمل وظائف مختص کیے گئے۔ تعلیمی مواقع کو مختلف طبقات تک پہنچانے کے لیے ٹرانس جینڈر طلبہ کے لیے 60 وظائف، پنجاب ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کے تحت 898 وظائف اور صادق پبلک اسکول کے لیے 300 وظائف بھی فراہم کیے گئے۔ بیکن نیشنل یونیورسٹی اسکالرشپ پروگرام کے تحت 30 وظائف، سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی کے شعبوں میں بیرون ملک پی ایچ ڈی کے لیے 6 وظائف، آکسفورڈ پاکستان پروگرام کے تحت ایک اور پاکستان پیٹرولیم اینڈاؤمنٹ اسکالرشپ کے تحت 54 وظائف فراہم کیے گئے۔ اسی طرح وکلا فنڈ پروگرام کے تحت ایل ایل ایم کے لیے 16 وظائف جبکہ شہید پولیس اہلکاروں کے بچوں کے لیے 161 وظائف فراہم کیے گئے۔ یہ اعداد و شمار اس امر کی عکاسی کرتے ہیں کہ حکومت کی تعلیمی پالیسی اسکولوں تک رسائی کے ساتھ ساتھ اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھولنے پر بھی مرکوز ہے۔ بلوچستان میں تعلیمی اصلاحات کا یہ عمل ایک وسیع تر وژن کی عکاسی کرتا ہے جس میں اسکولوں کی بحالی، نئے اداروں کا قیام، انفراسٹرکچر کی توسیع، اساتذہ کی بھرتی، اسکول سے باہر بچوں کی واپسی اور اعلیٰ تعلیم کے لیے وظائف کو ایک مربوط حکمت عملی کا حصہ بنایا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا واضح عزم ہے کہ بلوچستان کا کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہ رہے اور صوبے کی نوجوان نسل کو معیاری تعلیم کے ذریعے بااختیار بنایا جائے۔ اس وژن کی کامیابی کے لیے اصلاحات کا تسلسل، مؤثر انتظامی نگرانی اور نتائج پر مبنی عملدرآمد بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ ایک تعلیم یافتہ بلوچستان ہی ایسا بلوچستان بن سکتا ہے جو معاشی طور پر مضبوط، سماجی طور پر مستحکم اور مستقبل کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ آج کے تعلیمی اقدامات دراصل آنے والی نسلوں کے مستقبل کی تعمیر ہیں، اور یہی وہ سوچ ہے جسے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے تعلیمی وژن کا بنیادی ستون قرار دیا جاسکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATI

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan News Quetta

Bullet No. 6 Dated: 09 SEP 2026 Page No. 26

تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر خواتین کو ہنر مند بنانے کی جانب اہم قدم

چاکر بلوچ

تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر ضلع کیچ میں خواتین کو فنی، پیشہ ورانہ اور عملی مہارتیں فراہم کرنے کے حوالے سے ایک اہم ادارہ ہے۔ اس مرکز کا بنیادی مقصد خواتین اور بچیوں کو ایسے ہنر سے آراستہ کرنا ہے جن کے ذریعے وہ نہ صرف اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنا سکیں بلکہ مستقبل میں باعزت روزگار اور معاشی خودمختاری کے مواقع بھی حاصل کر سکیں۔ تربت جیسے خطے میں جہاں خواتین کے لیے روزگار اور فنی تربیت کے مواقع نسبتاً محدود رہے ہیں، ایسے ادارے کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ ووکیشنل تعلیم کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو محض روایتی تعلیم تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں عملی زندگی کے لیے تیار کرنا ہے۔ تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر بھی اسی تصور کے تحت خواتین کو مختلف عملی مہارتوں سے روشناس کرانے کا ذریعہ بن رہا ہے۔ اس قسم کی تربیت خواتین کو اپنے گھروں سے کام شروع کرنے، چھوٹے کاروبار قائم کرنے اور اپنی آمدنی پیدا کرنے کے قابل بنا سکتی ہے۔ تربت میں خواتین کے لیے فنی تربیت کی ضرورت اس لیے بھی اہم ہے کہ بہت سی خواتین گھریلو ذمہ داریوں کے باعث دور دراز علاقوں میں ملازمت یا تعلیم حاصل نہیں کر سکتیں۔ اگر انہیں اپنے ہی شہر میں سلائی، کڑھائی، ڈریس میکنگ، بیوٹیشن، کمپیوٹر اور دیگر مفید ہنر سیکھنے کے مواقع میسر ہوں تو وہ اپنی صلاحیتوں کو بہتر انداز میں استعمال کر سکتی ہیں۔ دستیاب معلومات کے مطابق تربت میں خواتین کے لیے ووکیشنل تربیت کے پروگراموں میں ڈریس میکنگ، ہیئر اینڈ بیوٹی سروسز اور کمپیوٹر آپریٹر جیسے شعبے بھی شامل رہے ہیں۔ اس مرکز کی ایک نمایاں خصوصیت روایتی ہنر کے ساتھ جدید مہارتوں کو فروغ دینا ہے۔ سلائی اور کڑھائی جیسی روایتی مہارتیں مقامی ثقافت اور دستکاری سے جڑی ہوئی ہیں اور خواتین ان کے ذریعے گھر بیٹھے مصنوعات تیار کر کے فروخت کر سکتی ہیں۔ دوسری جانب کمپیوٹر، ڈیجیٹل مہارتیں اور دیگر جدید شعبے خواتین کو بدلتی ہوئی معاشی ضروریات کے مطابق آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ خواتین کی فنی تربیت کا سب سے بڑا فائدہ معاشی خودمختاری ہے۔ ایک ہنر مند خاتون اپنے گھر میں سلائی سینٹر، بیوٹی پارلر یا چھوٹا کاروبار شروع کر سکتی ہے، جبکہ کمپیوٹر اور ڈیجیٹل مہارت رکھنے والی خواتین آن لائن کام کے مواقع بھی تلاش کر سکتی ہیں۔ یوں ووکیشنل تربیت صرف ایک سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ روزگار اور آمدنی کے نئے راستے کھولنے کا وسیلہ بن سکتی ہے۔ تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کی سرگرمیاں اس وسیع تر ضرورت سے بھی جڑی ہوئی ہیں کہ بلوچستان کی خواتین کو مقامی سطح پر معیاری فنی تعلیم تک رسائی حاصل ہو۔ ماضی میں ضلع کیچ میں سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر میں خواتین کو تربیت دینے اور ان کی تیار کردہ مصنوعات کی نمائش و فروخت کے لیے آؤٹ لیٹ قائم کرنے کا ذکر بھی ایک ترقیاتی پروگرام کی رپورٹ میں موجود ہے۔ جون 2026 میں سامنے آنے والی ایک رپورٹ کے مطابق تربت کے وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کی بحالی اور جدید خطوط پر فعالیت کے حوالے سے بھی پیش رفت ہوئی، جس میں آئی ٹی، سلائی و کڑھائی اور بیوٹیشن تربیت کے لیے سہولیات کا ذکر کیا گیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ آئی ٹی مرکز میں کمپیوٹرز، جبکہ سلائی اور کڑھائی مرکز میں مشینیں فراہم کی گئی ہیں اور خواتین کی تربیت کے لیے باقاعدہ انسٹرکٹرز موجود ہیں۔ اس طرح کا ادارہ صرف خواتین کو ہنر فراہم نہیں کرتا بلکہ پورے معاشرے کی معاشی ترقی میں کردار ادا کر سکتا ہے۔ جب ایک خاتون ہنر سیکھ کر آمدنی حاصل کرتی ہے تو اس کا فائدہ اس کے خاندان تک پہنچتا ہے۔ اس سے گھریلو آمدنی میں اضافہ، بچوں کی تعلیم، بہتر معیار زندگی اور خواتین میں خود اعتمادی پیدا ہونے کے امکانات بڑھتے ہیں۔ اسی لیے خواتین کی فنی تربیت کو معاشی اور سماجی ترقی کے اہم ذرائع میں شمار کیا جاتا ہے۔ تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کے لیے ضروری ہے کہ تربیتی پروگراموں کو مقامی مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جائے۔ سلائی، کڑھائی اور بیوٹیشن کے ساتھ ساتھ گرافک ڈیزائن، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، فری لانسنگ، ای کامرس، کمپیوٹر آپریٹر اور دیگر جدید شعبوں میں تربیت کے مواقع بڑھائے جائیں۔ اس کے علاوہ تربیت مکمل کرنے والی خواتین کو مارکیٹ سے جوڑنے، ان کی مصنوعات کی نمائش اور فروخت کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے پر بھی خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر خواتین کے لیے محض ایک تربیتی ادارہ نہیں بلکہ انہیں خودمختار، باصلاحیت اور معاشی طور پر مضبوط بنانے کی ایک اہم کوشش ہے۔ اگر حکومت بلوچستان اور متعلقہ ادارے اس مرکز کو مزید جدید سہولیات، بہتر تربیتی پروگرام، ماہر اساتذہ، مارکیٹ تک رسائی اور روزگار کے مواقع سے منسلک کریں تو یہ ادارہ ضلع کیچ میں خواتین کی معاشی ترقی کے لیے ایک مثالی مرکز بن سکتا ہے۔ تربت کی خواتین میں موجود صلاحیتوں کو مناسب تربیت اور مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ اپنے خاندان، معاشرے اور پورے خطے کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکتی ہیں

CamScanner